قابلیت بڑہ جاتی اور وہ قابل بہم کرنی زیادہ اشیاء آرام کی ہو جائیگا — ایسی ہی اگر انسان ہات سی بن استعانت آلات کی کات اور بُن سکتا تو ایک آدمی بہت تہوڑا سوت اور کپڑا کات اور بُنتا اور اسکی محنت مین قدر دینی کی قابلیت بہت ہی کم ہوتی — اگر وہ چرخا اور منسج بنانی ایجاد کری تو اوسکی محنت فی الفور بہت قیمتی ہو جاتی ہی اور وہ بہ نسبت پہلی کی دس یا بیس دفعہ زیادہ چیز تیار کر سکتا ہی اور مقدور بہم کرنی بہت سی آرام دینی والی اور ضروری چیزون کا رکہتا ہی اگر ہم اسکو کات نی اور بُن نی کی کلین دین تو اسکی محنت مین قدر دینی کی قابلیت بہت ہی زیادہ ہو جائیگی اور چونکہ وہ ایک مقدار معین محنت سی زیادہ وسیلہ آرام اور آسایش کی بہم کرتا ہی تو اسکی حصہ مین بہی بہت سی آرام دینی والی چیزین آوینگی یعنی وہ نسبت پہلی کی زیادہ خوش اور دولتمند ہو جائیگا — کوایف اور واقعات روزمرہ سی دریافت ہوتا ہی کہ فی الحقیقت ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہی — محنت مین باشندگان امریکا* شمالی اور اہل ہند کی جو بدون کلون اور بغیر تقسیم محنت کی کام کرتی ہین بہت ہی کم قدر دینی کی قابلیت حاصل ہی — انسان بدون آلات کی بہت تہوڑی قدر دی سکتا ہی یا بہت تہوڑی وسیلہ آرام اور آسایش کی بہم کرتا ہی اور اسی لئی وہ بہت مفلس ہوتا ہی — تمام مال اہل جزایر ویسٹ انڈیز* کا ایک کمبل اور ایک کمان اور تیرون مین مشتمل ہوتا ہی اور مال اہل ہند کا مشتمل ہی دو چار کہانی کی برتن اور روئی کی کپڑون مین برعکس انکی حالت مزدورن انگلستان کی دیکہنی چاہئی انکی پاس مکانات سازو برگ کہانا پینا اور پوشاک

---

* امریکا America. ایک بر اعظم جو غرب کو بحر اطلنٹک کی واقع ہی Atlantic

* ویست انڈیز West Indies نام چند جزایر کا جو شرق کو امریکا کی واقع ہین

وغیرہ سب مہیا ہین علاوہ ازین انکو مقدور اپنی اولاد کو تربیت کروانی کا ہی—
اسی طرح یہہ بات تجربہ سی ہمیشہ دریافت ہوتی ہی کہ جتنی کہ محنت مین قدر دینی
کی قابلیت زیادہ ہوتی ہی وتنی ہی مزدور کی اجرت بہی زیادہ ہوتی ہی اور
اتنا ہی سب آدمیون کو کیا امیر کیا غریب فایدہ ہوتا ہی— فقط یہی
بات مفید نہین کہ ایک شخص کی محنت مین قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہوجاوے
بلکہ چاہئی کہ جہان تک ممکن ہی سب آدمیون کی محنت مین قدر دینی کی قابلیت زیادہ
ہو— کیا یہہ ایک فایدہ نہین ہی کہ فصل گیہون اور روئی اور چاول
وغیرہ کی اور محاصل کا نون کلون اور مکانون ہی گر انکا سال آیندہ مین ویسی
قدر محنت سی دوگنا بہ نسبت اس سال کی ہوجاوے تاکہ ہم ایک دن کی محنت سے
دوگنی مقدار روٹیون اور کپڑی اور اینڈہن اور اور ضروریات وغیرہ پر قابض
ہون— بسبب استعمال کلون اور بانٹ کر محنت کرنیکی انسان کی محنت مین قدر دینے
کی قابلیت کی زیادہ ہوجانی سی بعینہ یہی نتیجہ نکلتا ہی جوکہ اوپر مذکور ہوا—
اِس تبدیلی سی خصوصًا مزدورون کو بہت فایدہ ہوتا ہی— فرنگستان مین جہانکہ
اب کوئی چیز بدون کل اور تقسیم محنت کی نہین بنتی امیر زمانہ حال کا بہ نسبت اپنی
بزرگون کی اتنا بہتر حالت مین نہین ہی جتنا کہ ایک مزدور اب کی زمانہ کا بہ
نسبت اُن مزدورون کی جوکہ محکوم ظلم اور جہالت فیوڈل سستم* کی تہی ہی—
ہر ملک کی امیرون کو جنکی پاس اشیاء لابدی اور عیش اور آرام کی چیزین بافراط
تمام ہوتی ہین محنت مین قدر دینی کی قابلیت کی زیادہ ہوجانی سی بہت کم فایدہ
ہوتا ہی مگر اسی مزدور اور محنت کشون کو بہت فایدہ پہونچتا ہی کیونکہ ہر ایک

---

* فیوڈل سستم Feudal System یعنی نظام اقطاعی اور مراد اسکی وہ زمانہ ہی جبکہ امیر فرنگستان
بادشاہون سی جاگیر پاتی تہی اور انہین اپنی متوسلونکو اسی شرط پر دیتی تہی کہ ہر وقت ضرورت کی وہ اُن کی مدد کرین

اصلاح سی اسمین انہین کچہہ نہ کچہہ ارام پونہچتا ہی جس پر پہلی او نہین دسترس نہ تہی — ایک آدمی جسکی ایک لاکہہ روپیہ سالانہ کی آمدنی ہو اسی کیا فرق معلوم ہوتا ہی اگر اُسی کو ملی دس یا چالیس روپیہ من اور میدہ آٹہہ یا بیس روپیہ اور کپڑا دو یا سات روپیہ گز اور بانات پانچ یا بیس روپیہ گز ہات لگی وہ ان چیزونکو دونون قیمتون پر خرید سکتا ہی — لیکن اُس شخص کو جسکی تین چار سو روپیہ سالانہ کی آمدنی ہو ان قیمتون کی فرق سی بڑا فایدہ ہی — اسمقام سی ظاہر ہی کہ اصلاح یا کلون کا جنکی وسیلہ سی محنت مین قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہو جاتی ہی خصوصًا انکی حق مین مفید ہی جنکو روزی بہم کرنی کی واسطے محنت کرنی پڑتی ہی — اس نتیجہ پر یہہ اعتراض معقول کیا جاتا ہی کہ محنت مین قابلیت قدر دینی کی زیادہ ہو جانی کی سبب سی احتیاج محنت کی کم ہو جاتی ہی اور بیچارے مزدور بیکار رہتی ہین — اس پر ذرا فکر کرنا ضروری ہی کیونکہ اس اعتراض کو بعض لوگ اپنی خیال مین فقط سچ ہی نہین جانتی تہی بلکہ اسکی سچ جاننی کی سبب سی انسی افعال بہی سرزد ہوئی یعنی بعضی آدمیون نی اس غلطی کی سبب سی جمع ہوکر کارخانون کو خراب کر ڈالا اور کلون کو توڑ دیا — واسطے تصفیہ اسباب کی ہمکو لازم ہی کہ ہم واقعات روزمرہ پر غور کرین — اگر مخاطبین سے یہہ سوال کیا جاوے کہ انگلستان مین وہ کونسی کارخانی ہین جنمین بہت سی کاریگر کام کرتی ہین اور جنمین بیس برس کی اندر اندر بہت کاریگر جمع ہوگئی ہین تو مجہی یقین ہی کہ وہ یہہ جواب دین گی کہ وہ رُوئی اور لوہی کی کارخانہ ہین — لیکن اگر اب ہم سی کوئی پوچہی کہ محنت بچانی والی کلین کن کارخانون مین بہت کام آتی ہین تو ہم جواب مین انہین کارخانون کا جو اوپر مذکور ہوئی ہین نام لین گی اور اگر ململ اور رُوئی کی کارخانون کو مقابلہ کر کی دیکہین تو بہی یہی نتیجہ نکالین گی یعنی مانین گی کہ ایک

کہ ایک کارخانہ مین تو کلین بہت تہوڑی کام مین آئی ہین اور دوسرے مین بہت افراط سی اور اسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ ململ کی کارخانون مین مزدورون کو بہت تہوڑی اُجرت ملتی ہی اور روئی کی مین بہت زیادہ اور کہ اول مین روز بروز مزدور گہٹتے جاتے ہین اور دوسری مین روز بروز زیادہ ہوتی ہین —

یہہ واقعات واسطے بتانی اسبابات کی کہ کلون کی کام مین لانی سی کیا نتیجہ نکلتا ہے کافی اور شافی ہین — فرض کرو کہ کسی ضلع مین دس ہزار گز روئی کا کپڑا صرف ہوتا ہی اور کہ اس کپڑی کے بنانی کی لئی سو آدمی مطلوب ہین — اب اگر یہہ دس ہزار گز کپڑا پچاس آدمی بنادین تو ظاہر ہی کہ پچاس باقی بیکار ہو جاین گی لیکن فرض کرو کہ اس تبدیلی سی کپڑا جو کہ پہلی روپیہ گز بکتا تہا اب آٹہہ آنہ گز بک سکتا ہی او واب دوچند کپڑا بہ نسبت پہلی کی استعمال مین آسکتا ہی یعنی بیس ہزار گز کپڑی کی احتیاج ہوگی تو احتیاج کاریگرون کی اوتنی ہی جتنی کہ پیشتر تہی ہو جائگی اور حالت ہر کاریگر کی پہلی ہی سی رہی گی لیکن اب فرض کرو کہ جب کپڑا روپیہ گز بکتا تہا تب وہی خرید سکتی تہی جنکی سالانہ آمدنی دس ہزار روپیہ تہی اور جب قیمت کپڑی کی اٹہہ آنہ فی گز ہو گئی تب وہی خرید سکتے ہین جنکی آمدنی پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہی — ایک ملک مین پانچ ہزار روپیہ سالانہ کی آمدنی والی دوچند سی بہی زیادہ بہ نسبت دس ہزار روپیہ سالانہ کی آمدنی والون کی ہوتی ہین اس لئے یہہ پہلی لوگ احتیاج کپڑی کی زیادہ کرین گی اور مزدورون کو اپنی پہلی ہی حالت مین کر دین گے — اس احتیاج کپڑی پر احتیاج اُن لوگونکو جنکی سالانہ آمدنی چہہ سات آٹہہ اور دس ہزار روپیہ کی ہی اور جو زیادہ کپڑا بہ نسبت دس ہزار والون کی استعمال کرتی ہین جمع کرنی چاہئی اور اس مجموعہ پر اسبابات کو کہ بسبب گہٹ

جانے قیمت کے کپڑا اُن کاموں مین جنین وہ پہلے بسبب گرانی کی استعمال نہین ہو سکتا تہا کام مین آتا ہی جمع کرو — جب ہم اِن سب باتون کا خیال کرین تو ہم دریافت کرلین گے کہ کیونکہ جتنا کہ محنت مین قدر دہی کی قابلیت زیادہ ہوتی ہی اور جتنی کہ محنت بچا نی والی کلین استعمال مین آتی ہین وتنی ہی احتیاج مزدورون کے زیادہ ہوتی ہی — صرف یہی فایدہ نہین ہی جبکہ کلین مستعمل ہوتی ہین اور مزدور کو بسبب اُنکی اُجرت زیادہ ہوجانے کے فایدہ ہوتا ہی اُسی اثنا مین اور لوگونکو ایک اور طورسی فایدہ ہوتا ہی — مزدور بلکہ اور سب آدمیون کو بسبب مستعمل ہونی کلون کے سب چیزین بہت سستی ہات لگتی ہین — سب جانتی ہین کہ انگلستان مین رُوئی اور اون کا کپڑا اور اور اشیاء آرام کے اور کتابین اور قالین وغیرہ اب کتنی زیادہ سستی بہ نسبت پہلی کے دستیاب ہوتی ہین — یہہ اشیاء کچھہ اب سستی ہی نہین ہین بلکہ سابق کی نسبت سی اب بہت خوب بنتی ہین — چہینٹین اور چینی کے برتن اور اور اشیاء انگلستان مین بہت سستی اور خوبصورت دستیاب ہوسکتی ہین اِن چیزون سی مزدور معہ اور لوگون کے مستفید ہوتا ہی اسلیئی اسکو دو چند فایدہ ہوتا ہی یعنی ایک تو اسکی اجرت زیادہ ہوجاتی ہی اور دوم قیمت اِن چیزون کی جوکہ وہ معہ اور لوگون کی خریدتا ہی سستی ہوجاتی ہی لیکن مہاجن کی روپیہ کا سود نہین بڑہتا ہی یعنی اسکی اُجرت وتنی ہی رہتی ہی اسکو صرف اتنا ہی فایدہ ہوتا ہی کہ وہ اُن اشیاء کو جنکی اُسی طلب ہوتی ہی سستا خریدتا ہی — بیان مذکورۂ بالاسی ظاہر ہی کہ لوگون کو خواہ امیر خواہ غریب خواہ پیدا کرنے والی خواہ خرچ کرنیوالی کوئی ہون سب کو کلون کا مستعمل ہونی سی فایدہ ہوتا ہی — اُسی ذکرسی یہہ بہی ظاہر ہی کہ موحد کلون کے

کلون سے لوگون کی بڑی مربی ہوتے ہین — یہان سے یہہ بات عیان ہی کہ تعصب اُن لوگون کا جو کلون کی بنی کو بُرا کہتے ہین کتنا بیجا اور زبون اور نامناسب ہی — جب کوئی چیز ایسی ایجاد کی جاوے جسی حالت لوگون کی بہتر ہوسکے تو ہمکو لازم ہی کہ ہم بہت خوش ہون اور یہہ بہی ظاہر ہی کہ اگر ایک متنفس کو فایدہ ہووے تو سب کو فایدہ ہوگا اور کوئی مثال ایسی نہین ہی جسمین جب اورنکو فایدہ ہووے تو ہم کو نہو —

سُوالات

(۱) فرض کرو کہ ایک مُلک مین سب کلین جاتی رہین اور کوئی آدمی تقسیم محنت سے کام نہین کرتا تو بتاؤ کہ اس ملک کی کیا حالت ہوگی

(۲) فرض کرو کہ اب جوتی پانچ روپیہ کو بکتی ہین اگر کوئی ترکیب ایسی نکلے کہ دو ہی روپیہ کو بکنے لگین تو ہم تو سمجھتے ہین کہ کیا اسّی سب لوگون کو فایدہ نہین ہوویگا — اور فرض کرو کہ سب قسم کی کاریگر کسی ترکیب سی اپنی اشیا کی قیمت اسی نسبت سی گہٹا دیوین یعنی نصف کردین تو اسّی کیا نتیجہ نکلیگا

(۳) انگلستان مین اگر قیمت کویلون کی گہٹ جاوے تو کن ادمیون کو بہت فایدہ ہوگا یعنی آیا امیرون کو فایدہ ہوگا یا غریبون کو یا مزدورکو یا سرمایہ والی کو اور اس فایدہ ہونی کی کیا وجہ ہی —

(۴) محنت بچانی والی کلون کی مستعمل ہوتی سی احتیاج مزدورون کی کم ہو جاتی ہی یا زیادہ اور اپنی جواب کو معہ دلایل بیان کرو —

(۵) دلیل دیکر بیان کرو کہ محنت بچانی والی کلون کی مستعمل ہونی سی محنتانہ مزدورونکا گہٹ جاتا ہی یا بڑہہ

سوالات

(۶) انگلستان مین کلون کی مستعمل ہونی سی روئی کی کارخانون مین محنتانہ مزدورون پر کیا اثر ہوا ہی—

(۷) اکثر انگلستان اور فرانس مین اُن مزدورون نی جو پُرانی وقت کی کلون پر کام کرتی ہین مجتمع ہو کر نئی کلون کو توڑ ڈالا تم بتاؤ کہ یہہ کیا باتیں مناسب عقل کے تھی اور کیا اُنکی توڑنی سی اُنکو فایدہ ہوتا—

(۸) فرض کرو کہ مزدور مذکورہ سوال ہفتم نئی کلون کو مستعمل نہونے دیتی تو اسکا کیا نتیجہ نکلتا اور تمہارا جواب کس وجہ پر مبنی ہی—

(۹) فرض کرو کہ روئی کی کارخانہ توڑ دئی جاتی اور کہ روئی فقط ہاتھون سے کاتی اور بُنی جاتی تو اسی روئی کاتنی والون اور جولاہون اور تجار اور ملاحون اور کپاس بونی والون اور قصہ کوتاہ سب لوگون کی حالت پر کیا اثر ہوتا—

باب سیوم

بیچ بیان اُن حالتونکی جنسی محنت کرنیکی واسطے بہت ترغیب ہوتی ہی—

فصل اول — بیان مطلب کا عام طور پر

اب تک ہمنی ذکر اصل اور محنت کا کیا ہی اور اسی اثنا مین یہہ بھی بیان کیا ہی کہ مال اور آرام کی چیزین محنت کی سبب سی حاصل ہوتی ہین— پس ضرور ہوا کہ لوگ ایسی حالت مین رکھی جاوین کہ اُنسی خوب محنت ہو سکے کیونکہ محنت ہی ہر فرد انسانی کی تمام عیش و آرام کا مدار ہی— اگر ہم غور کر دیکھین تو یاد رہے گا کہ اشخاص اور اقوام مین درجہ محنت اور جفاکشی کی بہت مختلف ہین— یعنی بعض آدمی بہت محنت کرتی ہین اور بعضی بہت تھوڑی— مثلاً ترک اپنی کاہل

صفحه	سطر	غلط	صحیح
۴۶۲	۱۸	تو کن	کن
۴۶۷	۱۷	شتانرا	ستانرا
۴۶۸	۱	بونه	بویه
۴۷۴	۱	سبه کن اختر	تبه کن اختر
۴۷۵	۱۳	بهینی	همی بهینی
۴۷۶	۱	جریال	جبریال
۴۷۹	۵	بیهده اوا	بیهده اوا
۴۸۱	۱۲	نار	نماز
۴۸۷	۳	انشینی	عنبر بینی
۴۸۷	۱۴	غربی	غزنین
۴۹۰	۱۱	به	بهنهه
۴۹۶	۶	میرزاز	میرازدی
۵۰۱	۱۷	پوس	بوس ا
۵۰۳	۱۳	هرسنگ	پرس
۵۰۸	۶	عالم	گردوا
ایضا	۸	گردوا	[illegible]
ایضا	۹	ن	[illegible]

[صفح]ه	سطر	غلط	صحیح
	۸	علم	نحو
	۸	بزمان	ہزمان
	۱۸	عشاق فداء	اہل العشق نذر
	۹	فی فی	فی
	۱۴	مع	فی
	۸	لطما	بجبوی
	۱۰	قامی	قلبی
	۸	کامات	تکلام
	۴	ران	روان
	۶	غبا	غبار
	۵	فافهتم	فاقتبس
۱	۱۰	فنحر	فکل
	۴	لتبرویة	لترویح
		یبرنئی	بصطفی
	۱	الصلو	الصلق
		ماتنـ الاسماع	ماتقربه العیون وتلذ به الاسماع المستقیمه

کاہل ہین کہ وہ سستی کی واسطی ضرب المثل ہین علی ہذا القیاس اکثر ان ملک کی رعایا کا بہی ایسا ہی حال ہوتا ہی جہانکہ بادشاہ اختیار کل رکہتا ہی اور اکثر غلام بہی کاہل اور کام چور ہوتی ہین برعکس انکی رعایا ملکہای آزاد کی بہت محنتی اور جفاکش ہوتی ہی — جیسیکہ اہل انگلنڈ* اور اہل ہولینڈ* اہل سوئٹ زرلینڈ* اور اہل امریکا کا حال ہی — بعض اوقات ایسا ہوتا ہی کہ ایکہی ملک مین ایک زمانہ مین تو لوگ بہت محنت کرتی ہین اور دوسری مین کم — ایام نااتفاقی ملک اور انقلاب حکمرانی بین لوگ بہت کم محنت کرتی ہین کیونکہ اُن ایام مین وہ اس امر سی مطمین نہین ہوتی کہ وہ اپنی محنت سی ثمرہ حاصل کرین گی — اِن اختلافون پر ہمین بخوبی غور کرنی چاہئی کیونکہ اس امر پر فکر کرنی سی ہمین باعث ترقی اور تنزل سلطنتون کی بخوبی دریافت ہو سکتی ہین اور کیونکہ ہر شخص کو چاہئی کہ وہ اُن باتون سی واقف رہی جنپر اسکی اور اسکی ملک کی بہبود منحصر ہی — اگر ہم سی کوئی سوال کری کہ کونسی باتین اور حالتین کسی شخص خاص کو زیادہ محنتی کرنی کی لئی مطلوب ہین تو مجہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ہم فی الفور چیزہای مفصلۂ ذیل کو شمار کرین گی اول یہہ کہ ہر شخص اپنی محنت سی بہرہ مند ہو کیونکہ کوئی آدمی بدون ترغیب انعام کی محنت نہین کریگا اور جتنا کہ یہہ ترغیب انعام کی زیادہ ہوگی اُتنی ہی وہ زیادہ محنت اور مشقت اپنی اوپر اُٹہائیگا — دوم یہہ کہ ہر شخص سزائین تن دزدی اور کاہلی کی بہی حکیم حقیقی نی وجود انسانی مین سست رہنی کیواسطی سزائین مقرر کردی ہین اور وہ ایسی شدید ہین کہ انکی خوف سی انسان کم سی کم اپنی وجہ قوت کی واسطے تو محنت

---

* انگلنڈ England ہولنڈ Holland
سوٹ زرلینڈ Switzerland.

کرتاہی — سیوم یہہ کہ بعضی ادمی اتنی جاہل ہوتی ہین کہ وہ یہہ بہی نہین جانتی کہ محنت کس طرح کرتی ہین اور اُسکی کیا فایدہ حاصل ہوتاہی بیچاری وحشیون کا اکثر یہی حال ہوتاہی یہانسی ظاہر ہی کہ ہر ملک مین اس امر کی لئی کہ وہان لوگ بہت محنت کرین ہونا عقل کا بہت ضرور ہی — مرد دانا بہ نسبت جاہل کی فقط ہوشیار ہی نہین ہوتا بلکہ محنتی بہی — اگر حالتون مذکورۂ بالا مین ایک متنفس بخوبی محنت کری اور بہت سی اشیاء آرام کی ہم پوہنچاوی تو ظاہر ہی کہ بہت حالتین بہت سی لوگون کی واسطے بہی ضرور ہین تاکہ وہ فایدہ کی ساتھ محنت کرین اور آرام اور آسایش دینی والی اشیاء پر قابض ہون — جس اندازہ مین کہ حاکمان ملک لوگون کو حالتون مذکورۂ بالا مین رکہین گی اسی قدر وہ خوشحال اور فارغ البال رہین گی — لیکن لوگ اُن حالتون مین جبہی رہ سکین گی جبکہ قوانین مجاریہ اچہی ہون اور عامل اُن پر بدیانت اور امانت عمل کرین — اگر قوانین تو اچہی ہون مگر عامل انکو دیانت اور امانت سی عمل مین نہ لاوین تو ظاہر ہی کہ جان اور مال لوگون کی محفوظ نہونگی — یہانسی ضرورت اچہی قوانین اور منصفون دیانت دار کی بخوبی عیان ہی کیونکہ بدون انکی کوئی ملک خوشحال نہین رہ سکتا — اُن اصول کو جنکا لحاظ آئین طرازی مین رکہنا ضرور ہی اسباب کی باقیات مین بیان کرین گے —

فصل دوم — تاکہ آدمی محنتی اور جفاکش ہوں یہہ بات ضرور ہی کہ ہر شخص اپنی محنت کی فایدہ سے بالکل مستفید ہو یعنی تمام فایدے جو اسکی محنت سے حاصل ہو وہ اسیکو ملے

اس بات کی لئی کہ ہر آدمی اپنی محنت کے فایدے بالکل حاصل کرسکے اوّل یہہ ضرور ہی کہ وسی اختیار لینی اسقدر فایدہ کا ملے جتنا کہ وہ ایماندار ی سے لی سکے دوم یہہ کہ اُسے اجازت حسب اسکی خواہش کی اُس چیز کی صرف کرنی کی جو اس نی اپنی قوت بازو سے حاصل کی ہو باین شرط ملے کہ وہ اسکی صرف کرنےمین کسی شخص کو ایذا نہ پہونچاوے

اوپر جو یہہ بیان ہوا کہ اوّل یہہ ضرور ہی کہ ہر شخص کو اختیار لینی اسقدر فایدہ کا حاصل ہو جتنا کہ وہ دیانتداری سے لی سکے اس بات کی لئے یہہ باتین ضرور ہین — اوّل یہہ کہ تمام مال لوگونمین تقسیم ہو — اس سے یہہ مراد ہی کہ ہر ایک شی کسی ایک آدمی کو علاقہ رکہے مثلا اس ملک مین تمام زمین اور مکانات اور شجر اور دکاکین اور مواشی اور اسباب وغیرہ کسی نہ کسی شخص کے قبضہ مین ہین — ایک شخص بازار سے گذرتا ہوا کسی چیز کو جو وہ دیکہے بدون خریدنے یا مانگ لینی یا چرا لینی کی نہیں لے سکتا — اور علی ہذا القیاس ہر آدمی جانتا ہی کہ فلانا مال میرا ہی اور فلانا غیر کا — دریا باشندوں شمالی امریکا کی ایسا حال نہین ہی — انمین ایک قوم دو چار سو اشخاص کی ایک اتنی بڑی ٹکڑی زمین پر جتنا کہ ریاستہای متفقہ امریکا مین شامل ہی بس سکتی ہی لیکن وہ زمین اُس قوم مین منقسم نہین ہی وہ سب کی ملک ہی وہان کوئی یہہ نہین کہہ سکتا کہ فلانا قطعہ زمین کا میرا ہی اور فلانا غیر کا کسی کو انمین سے کوئی بہتر حق بہ نسبت دوسری کی اوپر کسی خاص قطعہ اُس بڑی علاقہ کی نہین ہی سوائے جہونپڑون اور تیر اور کمان اور شکار کی جو کوئی ان مین سے حاصل کرتا ہی اور کوئی مال انکا ایکدوسری سے علیحدہ نہین ہی — اب ہر شخص دریافت کریگا کہ ان دو حالتون انسان کی مین مختلف ترغیب محنت کشی کے واسطے ہین ایک صورت مین ہر شخص

یہہ جان کر کہ فلانی چیز میری ہی اُسکی بچائی اور سُدہارنی مین کوشش کریگا اور صورت دوم مین ہر ایک یہہ جان کر کہ مجکو کوئی شئی علاقہ نہین رکہتی کسی چیز کی بچانے اور سُدہارنی مین ذرا بہی فکر اور تردد نکریگا — یہانسی یہہ ظاہر ہی کہ ایک صورت مین توجہ طرف بربادی اور ویرانی کی ہوتی ہی اور لوگ انجام سال یا صدی مین ذرا بہی نسبت سابق کی دولت مند نہین ہوتی اور صورت دوم مین ہر سال ہر شخص کی دولت مین زیادتی ہوتی ہی اور چند سال مین سب لوگون کو وہ سب چیزین عیش اور آرام کی جو پُرانی بستیون کو حاصل ہوتی ہین میسر ہوجاتی ہین — چند آرام اور اشیار ضروری جواہل ویسٹ انڈیز کو حاصل ہین ثمرہ تقسیم ملک کا ہی نیرا ورکہان اُسکی ملک سی ہین اور اگر یہہ اُسکی ملک سے نہوتے بلکہ مانند اسکی زمین کی ساری قوم کا مال تصور کئی جاتے توسب لوگ بالکل بہوکی مرتی — یہانسی ہم یہہ نتیجہ نکالتی ہین کہ ترغیب واسطے محنت کشی اور سرانجام کرنی آرام زندگی کی اوپر منقسم ہونی مال کی لوگون مین منحصر ہی اور جتنا کہ مال لوگون مین تقسیم ہو وتنا ہی انکی حق مین بہتر ہی —

دوم — صرف یہی ضرور نہین کہ مال لوگون مین تقسیم ہو بلکہ حق مال کا لحاظ کیا جاوے یعنی کوئی کسی کے حق پر غصب نکری اور مال مالک کی قبضہ مین رہی — اور حق مال سی ہم وہ حق مراد لیتی ہین جو کہ اشخاص اپنی چیزون پر رکہتے ہین یعنی اگر کوئی آدمی اپنی لکڑی وغیرہ سی ایک میز بنادی تو وہ اُسپر حق متصرف ہونی اور بیچ ڈالنی اور استعمال کرنیکا رکہتا ہی اور کسی غیر شخص کو یہہ حق نہین ہی کہ وہ اُس میز کو لی یا اُسکی متصرف کا کسی طور سی اس امر کا حارج ہو کہ وہ اُسکو استعمال مین نہ لا سکی — یہہ ایکہی بات ہی کہ آیا اُسنے میز کو مول لیا یا کسی وارث اور

دیانتدار طور سے اسکو بدلی مین کسی چیز کے بہم پونہچایا — اب ہر شخص کو لازم ہی
کہ وہ اس بات پر نظر کرے کہ کوئی آدمی کسی مال پر دست اندازی نکری اور
اس نگہبانی کو محفوظ رکھنا حق مال کا کہتے ہین — سب لوگون نے یہہ اختیار نگاہبانیکا
واضع قانون اور حاکمون وغیرہ کی ہاتھون مین رکھا ہی اور انکو گورنمنٹ* کہتی
ہین — یہانسی ہمین معلوم ہوتا ہی کہ گورنمنٹ ذمہ دار اس کار خاص کی ہی
کہ وہ لوگون کو غصب کی ظلم سی محفوظ رکھی — حق مال کو لوگ غصب کرسکتی ہین
جیسیکہ صورتون چوری اور ڈاکی اور نقب زنی مین ہوتا ہی اگر یہہ باتین جایز
رکھی جائین تو کوئی آدمی محنت نکریگا کیونکہ کوئی آدمی اسبات کی لئی مشقت نہ
اُٹھائیگا کہ اُسکا مال چورون کی ہات سی برباد ہو دیا ہی صورت اُس حال
مین ہی ہا جبکہ بہت آدمی ملکر لوگون کی مال کو لوٹین کیونکہ اگر آدمی بخوف اسبات
کے کہ ایک چور اُنکی مال کو لوٹ لی جائیگا محنت نکری تو وہ اسصورت مین جبکہ اسے
یہہ خوف ہی کہ پانچ آدمی اسکے مال کو لوٹ لینگی ہرگز محنت نکریگا — اس
مقام سی یہہ ظاہر ہوتا ہی کہ محنتی اور جفاکش ہونا کسی ملک کا اوپر ہونی اچھی قوانین
اور دیانتدار طور انکی اجرا ہونی کی منحصر ہی — اگر قوانین غصب کرنا مال کا
جایز رکھین تو سب آدمی بجائی محنتی ہونی کی بہت جلد چور اور ڈاکو بن جاینگے
اور چونکہ چوری سی کچھہ پیدا نہین ہوتا ہی تو بہت جلد ملک مین کوئی چیز چورانی کے
لئی نرہیگی اور سب آدمی بہوکی مرینگی اور اگر قوانین بن کر جاری نہون تو انکا بنتا
نہ بننا یکسان ہی اور اسی وہی نتیجہ نکلیگا جو اوپر مذکور ہوا ہی —
مگر بعضی اوقات گورنمنٹ خود حق مال کا لحاظ نہین کرتی ہی اور یہہ حالت

---

* گورنمنٹ Government

ہوتاہی جبکہ گورنمنٹ حسب اپنی مرضی کی کسی آدمی کی مال کو واسطی کسی کام کے لیلیتی ہی ان بہت سی گورنمنٹون مین جہانکہ ایک آدمی کُل اختیار رکہتاہی اور لی لینا مال کا بی رضا مالک کی جایز ہی آدمی بی عزم اور کاہل ہوجاتی ہین — کون آدمی اُس صورت مین زمین پر تمام موسم بہار مین محنت کریگا جبکہ وہ جانتاہی کہ موسم خزان مین جب اسکا کہیت پک کر تیار ہوگا کوئی ظالم اسی دست بُرد کریگا — اسی باعث سی ہم پاتی ہین کہ بہت زرخیز اور قابل زراعت کی قطعات زمین کی اُن ملکون مین جہانکہ ایسی حکمرانی ہی ویران اور بی کشتکار پڑی رہتی ہین اور کہ وہان چند باشندی ہوتی ہین اور وہ بہی بہت مفلس یہانسی ضرور تہا اچہی ترکیب گورنمنٹ کی عیان ہی اور ہماری مراد ترکیب گورنمنٹ سی وہ اتفاق درمیان اشخاص کی ہی جسسے طاقت حاکمون کی مقرر ہوتی ہی اور یہہ بات بہی بدرستی قرار پاتی ہی کہ انکو کس بات کی کرنی کا اختیار ہی اور کسکا نہین اور یہاںسی سبب اس بات کاہی کہ لوگون کو حاکمون کی افعال پر کیون بغور اور ہوشیاری تمام نگاہ رکہنی چاہئی اور کیون وہ یہہ بات دیکہتی رہین کہ آیا حاکم پابند ترکیب گورنمنٹ کی ہین یا نہین کیونکہ اگر وہ پابند نرہین گی تو ضابطہ گورنمنٹ کا کسکام کاہی اور اگر حاکم ایک شرط ضابطہ کو توڑ دالین یا ایک آدمی پر آج ظلم کرین تو کل وہ تمام شرایط کو توڑ سکین گی اور ہر ایک آدمی پر ظلم کرین گی — فرض کرو کہ ہر ایک ادمی کو یہہ اجازت مل گئی کہ جتنا مال اسی حاصل ہوسکی وہ حاصل کری مگر اسکو اس بات کی بہی اجازت ملنی چاہئی کہ وہ اُس مال کو حسب اپنی خواہش اور مرضی کی استعمال کری کیونکہ کوئی

کوئی آدمی جبتک مال کی حاصل کرنی مین محنت نکریگا جب تک کہ اسکو یہہ اجازت
نہو کہ وہ اُس مال کو حسب اپنی مرضی کی یا آرام کی حاصل کرنیمین صرف کری —
قوائی جسمانی اور عقلی بشر کی بمنزلہ اُسکی مال کی ہین یا آنکہ وسیلے محنت کی اور اسکا
مال یا سرمایہ — واسطی محنت کشش کرنی آدمیون کی ضرور ہی کہ وہ قوائی مذکورۃ
الصدر کو جسطرح چاہین کام مین لاوین بشرطیکہ وہ کچھہ قباحت وقوع مین لاوین
— مثلاً مزدور کی واسطی یہہ ضرور ہی کہ اِن چیزون کی اجازت ملجاوی کہ وہ
اُس ایک پیشہ مین یا اُتنون مین جتنی کہ وہ چاہی مصروف ہووی اور کہ وہ
جہان چاہی وہان کام کری اور جب کبھی تبدیل کرنا اپنی کار کا مناسب اور
مفید مطلب جانی اُسی بدل ڈالی اور کہ جب تک تبدیل کرنا اپنی کار کا وہ اپنی
حق مین مفید نجانی کوئی اسکی بزبردستی تبدیل نہ کرواوی یہہ بات فرض
کرلی چاہئی کہ ہر ایک آدمی اپنی کام کو بہ نسبت غیر کی خوب سمجھتا ہی اور اسکی لیئی
اگر اُسکی بزبردستی کار کو تبدیل کردا تو اُسی مضرت پونہچی گی اور
کوئی وجہ کافی اس مضرت دینی کی لیئی نہین ہی — بیان مذکورۂ بالا اصل پر
بہی صادق آتا ہی ہر شخص جسکی پاس کوئی شئی ہو اُسکی ملک سی ہی حق اسکی استعمال
کرنیکا حسب اپنی خواہش کی رکہتا ہی — نہ کوئی آدمی اور نہ کوئی گورنمنٹ
اس بات کا اختیار رکہتی ہی کہ اہل اصل کو کہی کہ تجہی اسطرح اپنی مال کو صرف
کرنا چاہیئے — کسان کو یہہ اختیار ہی کہ وہ جتنا چاہے اُتنا اناج بووی اور سوداگر کو یہہ اختیار ہی کہ وہ
جو چیز چاہی خریدی اور جو چاہے سو بیچے اور انکی وہی قیمت رکہی جتنی کہ وہ مناسب سمجہی — وہ شاید
اپنی اشیا کی زیادہ طلب کری اور خریدارون کو فریب دیوی لیکن اگر وہ حقیقت
مین ایسا کری گا تو وہ اپنی حق مین بہت جلدی مضرت پونہچائیگا — اگرچہ

اس صورت مین وہ بڑا کام کرتا ہی مگر ہم بدون مداخلت کرنی کی حق مال مین اسکو اس امر مین منع نہین کرسکتی — یہہ بہت مناسب معلوم ہوتا ہی کہ اس مقدمہ مین استی کچہہ نہ کہین بہ نسبت کہ اسکو سزا دینی کی اور درست کرنی سے اور لوگون پر رعایا مین سی ظلم اور تعدی کرین اور واسطی سزا دہی ایک آدمی کی سو نیک لوگون کو تکلیف دین —

پس ہمکو دریافت ہوا کہ ایک آدمی کو محنتی کرنی کی لئی یہہ ضروری کہ ہم اسکو یہہ اجازت دوی دین کہ جتنا وہ اپنی محنت سی فایدہ اوٹھا سکی اوٹھا وی اور یہہ بہی دریافت ہوا کہ یہی قاعدہ بہت سی لوگون پر بہی صادق آتا ہی اور ہم یہہ بہی دیکہتی ہین کہ بدون اچہی اور آزاد عملداری اور با انصاف قوانین اور انکی بدیانت اور امانت اجرا ہونی کی لوگ یہہ فایدہ نہین حاصل کرسکتی — یہانسی ظاہر ہوتا ہی کہ محنتی آدمی پر واجب ہی کہ وہ اسبات کا لحاظ رکہی کہ اچہی قانون بن کر جاری ہوا کرین اور یہانسی یہہ بہی معلوم ہوتا ہی کہ ہر آدمی اپنی تئین اور غیر کو دیانت دار کرنی مین کوشش اور تردد کری کیونکہ جب آدمی نیک اور دیانت دار ہونگی تب ہی اچہی قانون بنین گی اور جاری ہونگی

سوالات

(۱) کیا آدمی اپنی مقتضائی طبیعت سی محنت کشی کو پسند کرتا ہی یعنی کیا وہ بدون امید فایدہ کی اتنی قدر محنت کریگا جتنا کہ جب وہ جانتا ہی کہ استی اسکو کچہہ فایدہ ہوگا اور کوئی ایسی مثال دو جہانکہ ایسا ہوتا ہی —

(۲) اگر ہمکو یہہ دریافت ہووی کہ آدمی بمقدار فایدہ کی یعنی اسقدر جتنا کہ اسمیں انتفاع ہو محنت کرتا ہی تو ہم کیا کرین تاکہ وہ بدل محنت کشی اختیار کری

(۳) فرض کرو کہ ایک شہر مین مال لوگون مین تقسیم ہہین ہی یعنی اُس شہر کا مال بطریق
سب لوگون کی مال کی تصور کیا جاتاہی اور اُسمین سی جو کوئی جو چیز چاہی پسند
کرکی لی لیوی تو بتلاو کہ اسی ال سی لوگون کی محنت پر کیا اثر ہوگا —
(۴) اورصورت مذکورۂ سوال سیوم مین اصل پر کیا اثر ہوگا یعنی ایا اصل بڑہی
گہٹی یا قایم رہی گی —
(۵) اور اسی صورت مین دو تین برس کی بعد غریبون کی حالت پر کیا اثر ہوگا
(۶) اگر کوئی آدمی ایک بڑی دوکان تجارت کی امریکا شمالی مین کہولی تو کیا
باشندون اس مقام سی وہ بخوبی لین دین کر سکیگا اور اپنی جواب کو مع دلایل
بیان کرو —
(۷) فرض کرو کہ بہتو کسان اور مزدور باشندون مذکورۂ سوال سابق کی پاس
واسطی تلاش روزگار کی جاوین تو ہم سوال کرتی ہین کہ کیا وہ لوگ انہین کام
اور محنتانہ دین سکین گی اور بیان کرو کہ تمہارا جواب کن دلیلون پر مبنی ہی —
(۸) بتلاؤ ایا ایک سوداگر اور بہتو مزدور اباد اور ترتیب یافتہ شہرون یا
ملکون مین بہت کام اور محنتانہ کافی پاوین گی یا کہ ویرانہ دیہات امریکا یا ہندوستان
مین اور تمہارا جواب کن دلیلون پر قایم ہی —
(۹) اگر ہم طریقہ تقسیم ہونی مال کا چہوڑ کر موافق اہل ویسٹ انڈیز کی یہہ تمیز نہ کیا
کرین کہ یہہ میرا مال ہی اور یہہ تیرا تو ہم سوال کرتی ہین کہ کیا یہہ بات مناسب عقل
کی ہوگی اور بتلاؤ کہ کن دلیلون پر تمہارا جواب قایم ہی —
(۱۰) اگر چوری جایز رکہی جاوی تو مال اور محنت پر لوگونکی کیا اثر ہوگا اور مثالین
دیکر اپنی جواب کو مشرح بیان کرو —

(۱۱) ایک دفعہ جب آٹا بہت گران ہوگیا تہا نیو یورک مین بہت سی آدمیون نی جمع ہوکر آٹی کی ذخیرہ کو لوٹ لیا اور قریب آٹہہ بیون کی دست برد کی بتلاؤ کہ اسباب سی کیا قیمت آٹی کی سستی ہوجاتی —

(۱۲) فرض کرو کہ ایسا ظلم نیورک مین جایز رکہا جاوی تب وہ آٹا بیچنی والی جو اُس مقام سی فاصلہ پر ہون کیا کرین —

(۱۳) فرض کرو کہ تم ایک شہر مین آٹا بیچتی ہو اگر ایسی بات وہان جایز رکہی جاوے تو بتلاؤ کہ تم کیا کروگی —

(۱۴) اور اس بات کی جایز رکہنی سی نیو یورک مین آٹی کی قیمت پر کیا اثر ہوگا —

(۱۵) قوانین کی جاری ہونی سی امیرون کو زیادہ فایدہ ہی یا غریبون کو —

(۱۶) عملداری ترکون کی بہت سی قطعات فرنگستان اور ایشیا پر تہی اور وہ قطعات بہت آباد ان اور زرخیز تہی تم بتلاسکتی ہو کہ وہان اب کیون آبادی کم ہوگئی ہی اور کیون وہان کی لوگ مفلس ہین —

(۱۷) فرض کرو کہ حاکم کسی قاعدی عملداری کو توڑ ڈالی یا کوئی محصول لوگون سی لیوی جسکی لینی کا اُس اختیار نہو تو ہمین اسبات پر کیون حجت اور تکرار کرنی چاہئی اور اسکی مال پر لوگون کی کیا اثر ہوگا —

(۱۸) بعضی ملکون مین آدمی کوئی پیشہ نہین اختیار کرسکتا جب تک کہ سات برس تک اُس پیشہ والی کی شاگردی نکری اور وہان ایک پیشہ سی زیادہ اختیار کرنی کی اجازت نہین ہونی بتلاؤ کہ یہہ بات اچہی ہی یا بُری اور اُسکی اچہی یا بُری ہونی کی کیا باعث ہین —

New York نیویارک

(۱۹) فرانس* مین بروقت انقلاب عملداری کی کسانون پر گورنمنٹ کی طرف سی
یہہ حکم تہا کہ تم فلانی چیز کی سوا اور کچہہ نہ بواؤ اور جو کوئی اس حکم سی انحراف
کرتا تہا اُسکو سزائی سنگین ملتی تہی بتلاؤ کہ آیا یہہ حکم اچہا اور بکار تہا یا بُرا اور بیجا

(۲۰) فرض کرو کہ ایک آدمی اپنی مال کو بُری طور سی استعمال کرتا ہی اور اپنی
اسباب کو باین ارادہ کہ اسکی قیمت زیادہ ہو جائی روک رکہتا ہی یعنی اسکی
بیچنی مین دہیل لگاتا ہی تو بتلاؤ کہ یہہ اچہا ہی یا بُرا —

(۲۱) خرابی سوال مذکورۂ بالا کو ہم کیونکر دفع کرسکتی ہین

فصل سیوم تاکہ آدمی محنتی ہو جاوین یہہ ضرور ہی کہ انہین نتیجہ محنت کی سہنے دین

ہمارے خالق کا یہہ معلوم ہوتا ہی کہ انسان واسطے اپنی وجہ قوت
کی کام کری — ارادہ اصلی ہی تہا کیونکہ پیش از اس زمانہ کی جبلہ انسان نی
اپنی معبود کی حکم کو نہ مان کر طرف گناہ کی قدم رکہا اللہ تعالی نی اُسی باغ عدن
مین بہیجا تاکہ وہ اُسی آراستہ کری اور اپنی قبضہ مین رکہی اور بعد اسکی گناہ
سرزد ہونی کی اسکی حق مین حکم ہوا کہ وہ بہت محنت اور جانفشانی کرکر وجہ
قوت حاصل کری اسی معلوم ہوتا ہی کہ بوساطت محنت اور جفاکشی کی ہمکو تمیع
فواید جسمی اور عقلی اور خلقی حاصل ہوتی ہین — تمام نظام دنیوی نی اسطرح
ترتیب پائی ہی کہ اگر انسان محنت کشی کی قاعدہ کو جسپر اسکا وجود منحصر ہی لحاظ
نکری تو وہ سزائین سخت پاتا ہی — اگر انسان اپنی نفس امارہ کو نہ ماری اور
تہذیب اخلاق نحاصل کرنی تو وہ جلد بد ہو جائیگا

---

*فرانس France.

اور اگر وہ تحصیل علم کھو دی اور اپنی عقل کو جو ایک جوہر لطیف ہی باتون کی سمجھنی
اور اُن پر غور کرنی سی باز رکہی تو ظاہر ہی کہ وہ جاہل رہیگا اور تمام تکلیفین جو
جہالت سی عائد ہوتی ہین اُٹھائیگا — اللہ تعالی نی انسان کو اِن حالتون مین پیدا
کیا ہی — یہہ تدبیر خالق کی یعنی بنانا دنیا کو عالم اسباب جسمین بدون محنت
کرنی کی کوئی شئی نہین ہات آتی ہی نہایت ہی رحیم اور قابل شکر ہی — صحیح اور
سالم رہنا ہماری قوائی جسمی اور عقلی کا بدون انکو کام مین لانی کی متعذر ہی —
مثلا درمیان عقل اس طالب علم کی جو بدل اور جان اور شب و روز تحصیل علم
مین مصروف رہتا ہی اور اُس شخص کاہل کی جو اپنی اوقات عزیز کو قصہ خوانی مین
صرف کرتا ہی کتنا فرق ہی — اور ایسا ہی فرق درمیان جسم ایک محنتی اور معتدل
کسان اور ایک نامرد اور کم زور عیاش کی ہی — محنت بہ نفس خود اگر اسکی
واسطے انعام نہو سُستی سی بہت بہتر ہی اور اسی لئی کوئی قاعدہ جو آدمی سے
محنت کروادی بہت اچہا اور راحم ہی — اگر یہہ سچ ہی تو اسبات مین کچہہ
سختی اور بی انصافی نہین کہ ہم لوگونمین اسطرحکا ربط دین کہ ہر ایک شخص
انمین سی اُن چیزون کی واسطے جنپر وہ قابض ہونا چاہتا ہے محنت کری — تحقیق
اگر اسطرحکا ربط دیا جاوی کہ آدمی کو یہہ اختیار حاصل ہو کہ یا وہ محنت کری
یا نتایج سستی سی تکلیف اُٹھاوی تو اسکی حق مین کوئی بی انصافی نہین ہی —
مگر برخلاف اسکی اُس صورت مین بڑی بی انصافی ہی جبکہ ہم کسی آدمی سی اُسکا
مال جسکی واسطے اس نی محنت کی ہو لیکر کسی اور شخص کو جو سست اور کاہل
ہو مفت کو دیدوین — چونکہ خوف احتیاج اُن باعثون مین سی ایک باعث ہی
جو اللہ تعالی نی واسطے انسان کی محنتی کرنی کی بنائی ہین تو کوئی وجہ کافی اسبات

اسباب کی لئی نہین ہی کہ ہم اس باعث کو مانند امید انعام کی اپنا اثر نکرنے
دین — اگر اللہ تعالی نی اس باعث کو ارادتاً اسی لئی بنایا تو یہہ بہت مناسب
ہی کہ وہ اپنا اثر کری یعنی انسان خوف احتیاج سی محنت کشی اختیار
کرین — اور یہہ تحقیق ہی کہ اس باعث کی اثر سی بہت آدمی زیادہ نیک
اور زیادہ خوش اور زیادہ محنتی ہونگی — تاکہ یہہ باعث لوگون پر بخوبی
اثر کری کچھہ اسکی سوا اور ضرور نہین ہی کہ اُصول جو فصل گذشتہ مین بیان
ہوئی ہین استعمال مین لائی جاوین وہ اُصول یہہ ہین — اول تمام مال
لوگونمین تقسیم ہونا چاہئی دوم حق مال محفوظ رہی یعنی کوئی کسی کی مال کو بہ
زبردستی نہ چھینی — اگر مال تقسیم ہووی تو ہر ایک چیز کسی نہ کسی سی علاقہ رکھی
گی اور ہر ایک شخص اُس شئی پر جسی وہ محنت سی کماویگا قابض رہیگا اور
اگر اُسنی محنت نکی ہوگی تو وہ کسی چیز کا مالک نہوگا — اور اگر حق مال محفوظ
رہی تو آدمی نہ تو چورا اور نہ لوٹ سکیگا اور اُسی کوئی وسیلہ قوت حاصل کرنیکا
بجز محنت کشی کی نرہیگا — یہانسی ظاہر ہی کہ اچھی قوانین سی جو بدیانت تعمیل
مین آوین دو طرحکا فائدہ ہوتا ہی اوّل تو انکی سبب سی محنتی اور دیانت دار
لوگ اپنی ثمرہ محنت کشی اور کاریگری سی بخوبی مستفید ہوتی ہین دوم کاہلون
کو انکی سبب سی ناچار محنت کرنی پڑتی ہی کیونکہ جب قوانین بدیانت عمل مین
آوین تو کوئی آدمی کسی شئی کو اگر وہ پہلی اُسکی حاصل کرنی کی واسطے محنت
نکری نہین لی سکتا — یہانسی یہہ بہی دریافت ہوتا ہی کہ فقط دیانت دار اور
نیک اور محنت کش آدمی ہمیشہ خواہان اجرا قوانین کی ہوتی ہین اور کہ بدمعاش
اور سست اور چور اور بد آدمی مخالف ہین — آدمی جو دیانت دار ہین اپنی

کاروبار مین مصروف رہتی ہین اور جو بدل واسطی ہم پونہچانی وجہ قوت کے محنت کرنی کو مستعد ہین مال کی لوگون مین تقسیم ہونی سی نالان نہین ہوتی اور اُن قواعد کی جو واسطی حفاظت حق ملکیت کا معین ہین شکایت نہین کرتی — ایسی فرقہ وہین ہمیشہ وہی کیا کرتی ہین جو بہت سُست ہوتی ہین اور جو بہ نسبت محنت کرنی کی باتین گہڑنی کو بہت آمادہ ہوتی ہین اور جنکی دانست مین کوٹہون کو توڑ ڈالنا اور اناج کو جو کسان بہت سی محنت سی زمین کو بو اور جوت کر بہم کرتا ہی لوٹ لینا بہ نسبت خود بونی اور جوتنی کی ایک بہت آسان امر ہی — لیکن اس پر یہہ اعتراض کیا جاویگا کہ اگر اُس بات کو جو اوپر مذکور ہوئی ہی تسلیم کرلین تو غربا کا کیا حال ہوگا — پیشتر اسکی کہ ہم اس سوال کا جواب دین ہمکو یہہ دریافت کرنا چاہیی کہ باعث غریب ہوجانی اُن لوگون کا کیا ہی آیا یہہ بات بہ سبب انکی بیمار ہونی کی واقع ہوئی یا کہ شخص مفلس ایک یتیم اور بچہ ہی یا وہ ایک بیوہ عورت ہی جسکی سات خرد سال بچی ہین اور قصہ مختصر آیا وہ عورت یا مرد جسپر افلاس نی غلبہ پایا ہی اس مصیبت مین بسبب مرضی الہی یا اپنی کاہلت کی پڑا ہی — اگر مصیبت مذکور بسبب باعث اول کی اُسپر عاید ہوئی ہی تو اُس حالت مین لوگون کو چاہیی کہ طریقہ فیاضی اور بخشش کا جاری رکہہ کر اُسکی دستگیری کرین لیکن صرف اتنی ہی دستگیری جستی وہ حصہ اُسکی تکلیفون کا جو بسبب مرضی الہی کی اُسپر عائد ہوا ہو رفع ہو دی — اگر کوئی شخص صرف نصف اشیاء ضروری کو اپنی محنت سی پیدا کر سکتا ہو تو یہہ ہوسکتا ہی اور مناسب عقل بہی ہی کہ باقی نصف کوئی اُسکو بطور بخشش کی عطا کری لیکن بیکار اور سُست رہنا اسکا کوئی دلیل نہین رکہتا — اگر شخص مذکور بسبب کاہلت کی مفلس ہی تو اُسی

اسی کو کوئی شغل بتلانا چاہیں اور اگر اسپر بہی وہ محنت نکری تو اسکا یہی برا
علاج ہی کہ اسی مورد اس سستی کی نتایج کا کرنا چاہیی اسحالت مین چہوڑنا
اس شخص کا ایک تدبیر معقول اور انسب واسطی اسکی محنتی کرنی کی ہی کیونکہ
جسوقت ایک آدمی خوب واقف ہی کہ اسکی زندگی بی محنت کئی نہین رہ
سکتی یعنی اسی بغیر محنت کرنی کی خوراک میسر نہین ہوتی تو ضرور بالضرور
وہ اپنی توجہ کو اسطرف پہیریگا — بموجب بیان مذکورہ بالا کی یہہ رواج
کیا مضر ہی کہ مفلسون کو بدون محنت کرنی کی خلق اللہ کی طرف سی کچہہ آذوقہ
ملی اور قوانین درباب مفلسون کی انکی خوراک کی واسطی کچہہ تدبیر کردین —
اسی محنت کشون کو بہت بیدلی ہوتی ہی کیونکہ انکو کاہلون کی پرورش کیواسطی
محنت کرنی پڑتی ہی — اور جاری ہونا اس رواج کا مفلسون کی حق مین بہت
ہی برا ہی کیونکہ جب ایک آدمی خود محنت کرکر اپنی روٹی کماتا ہی تو وہ اسحالت مین
بہ نسبت اسکی جبکہ وہ محلہ مین دروازی دروازی بہیک مانگی یا مسافرون
کی آگی ننگ کاسہ گردانی کا اپنی اوپر روا رکہی زیادہ معزز اور خوش
اور تندرست اور نیک ہوتا ہی ذکر مذکورۃ الصدر ہر ایک شخص کو جو ممالک
بیگانہ مین سیر کرتا ہی بخوبی درست معلوم ہوتا ہی کیونکہ منجملہ بلاد فرنگستان کی
بہتون مین ہزارہا ایسی آدمی ہوتی ہین جو گدائی کرکر اپنی تمام خوراک بہم
کرتی ہین اور اپنی اولاد کو بہی یہی پیشہ سکہاتی ہین جیسا کہ ہندوستان مین
بہاٹ اور ڈکونت وغیرہ کا حال ہی — ایسی آدمی غیر محتاط کم بخت اور
بدہوتی ہین — وہ خود تو کچہہ نہین کماتی مگر غیرون کی کمائی کو گہٹاتی ہین —
کیسی بہت خوب یہہ بات ہوتی اگر ان لوگون کی کوئی دستگیری نکرتا اور وہ

سوالات

خوب واقف ہو کر کہ بغیر محنت کرنی کی انکی زیست محال ہی محنت کشی اختیار کرتے اور سُود مند اور معزز اور دیانت دار اور نیک ہو جاتی —

سوالات

(۱) کوئی ایسی مثال تمہاری قیاس مین آسکتی ہی جسمین کہ آدمی بدون اپنی یا اُسکی مُربی کی محنت کی کوئی قیمتی چیز حاصل کرسکتا ہی —

(۲) کیا آیات ایسی ہی کہ ایک آدمی اپنی اوقات کو بدون کرنی کسی قسم کی محنت کے صرف کرے —

(۳) بعضی آدمی محنت کرنیکو بی حرمتی خیال کرتی ہین اور بعضی سستی کو عین آسایش اور آرام تمہاری ہاں کی اسباب مین کیا ہی —

(۴) اگر کسی آدمی کو اسلئی کی لئی مجبور کرین کہ تو اپنی خوراک کو اپنی محنت سے کما تو کیا اسمین درحقیقت کچھہ سختی ہی —

(۵) اگر ایک آدمی مضبوط اور تندرست ہو تو کیا یہہ بعید از انصاف ہی کہ وہ اپنی روٹی اپنی محنت سی مہیا کری جب کہ دولتمند اپنی روپیہ کماتی ہین —

(۶) جب لوگ مخالف اُن قوانین کی ہون جو حفاظت حق ملکیت کے کرتی ہین تو وہ کون باعث ہی جسکو ہم کہتی ہین کہ اسکی سبب سی وہ یہہ مخالفت کرتی ہین —

(۷) فرض کرو کہ ایک شہر مین جہان چالیس ہزار آدمی کی آبادی ہی اور جہان اُجرت یا محنتانہ مزدور کا دو روپیہ فی یوم اور مصارف روزمرہ ہر ایک کا ایک روپیہ ہی پانچ ہزار آدمی گدائی کرتی ہین اگر یہہ لوگ مجبور ہو کر اپنی زور بازو سی اپنی قوت حاصل کرین تو بتلاؤ کہ سالانہ آمدنی اُس شہر کی کسقدر زیادہ ہو جائگی —

(۸) اور اس تبدیلی سی انکی حالت بہتر ہوجائگی یا خراب

(۹) فرض کرو کہ ایک تندرست آدمی بیکسی اور محتاجی سی نالان ہوکر ہمارے آگی لب بسئوال آشنا کری تو ہمین کیا کرنا چاہئی کہ اسکی حق مین بہتر ہو—

فصل چہارم ایک آدمی بموجب اپنی عقل اور فہم کی محنتی ہوگا یعنی جسقدر اسمین عقل اور فہم زیادہ ہوگی اُسیقدر وہ محنت بہی زیادہ کرے گا

ایک باشندہ امریکا شمالی کا مجہول مطلق ہوتا ہی — جب تک کہ اُسکی جہونپڑے مین ذخیرہ کافی خوراک کا ہوتا ہی تب تک وہ دہوپ مین پڑا سوکہا کرتا ہی اور اپنی اوقات کو خواب غفلت مین بسر— جب تک کہ وہ بہوک کی غلبہ سی مجبور نہین ہوتا تب تک وہ بارہ گرشکار کرنی کو نہین جاتا اور بوقت جانی کی صرف اُتنا ہی شکار بہم کرتا ہی جستی اسکی حال کی ضروریات رفع ہوجاوین اور بعد ازان پہر اُسی پہلی حالتِ سُستی اور بی حستی مین گر پڑتا ہی— ایک وجہ اِسکی یہہ ہی کہ وہ کوئی اَیسی ترکیب نہین جانتا کہ محنت کرنی سی اپنی حالت کو درست کری— وہ کسی آلہ سی جو اُسکی تیر وکمان سی بہتر ہو واقف نہین اور نہ وہ کسی ایسی پوشاک سی آگاہ ہی جو کہال حیوانات سی جنہین وہ شکار کرتا ہی بہتر ہو اور اُسی سبب سی اُسی کوئی ترغیب زیادہ محنت کرنیکو بہ نسبت اُس محنت کی جو واسطے بہم رسانی سیدہی سادی اشیاء لابدی اور ضروری کی مطلوب ہی نہین ہی— اگر کوئی فیاض آدمی اُس قوم مین جاوی اور اُن لوگون کو بتاوی کہ زیادہ محنت کرنی سی زیادہ فایدی ہوتی ہین تو انکو محنت کشی ہونی کی لئی ایک ترغیب ہوجائی گی — اگر ایک باشندہ کو

اُس مقام کی یہہ معلوم ہو جاوی کہ اگر وہ بہ نسبت سابق کے تیس یا چالیس پوسٹ
اُدبلاو کی زیادہ بہم کری تو وہ ایک بندوق خرید سکیگا اسحالت مین ہم
اُسکو باسانی اُنکی بہم کرنی کو محنت کرنی کی لئی فہمایش کرسکین گی اور اگر اُسکو
یہہ معلوم ہووی کہ اُسکو اور زیادہ محنت کرنی سی ایک تیر یا ارّہ یا مسالہ تعمیر
مکان کا یا کمّلین واسطے پوشاک ممبرا کی خریدنی کی قدرت ہو جائیگی تو ان سب
باتون اسکو ترغیب کانی واسطی ہر سال زیادہ محنت کرنی کی ہوگی — یہہ تبدیلی
بسبب علم اور آگاہی کی وقوع مین آئی گی — اہل ویسٹ انڈیز کو زیادہ علم ہی
اور اسی سبب سی وہ زیادہ محنت کش ہین — علم نی اُنکی رائی پر یہہ روشن
کردیا ہی کہ محنت کرنی سی کیا کیا فایدی حاصل ہوتی ہین اور اب وہ اُنکی حاصل
کرنی مین کوشش کرتی ہین — لیکن جو حالت کہ اہل ویسٹ انڈیز کی مذکور ہوئی ہی
دنیا ہی سب کا حال ہی — جسقدر کہ انسان کو یہہ معلوم ہوتا ہی کہ وہ محنت
کرنی سی کتنی زیادہ فایدی حاصل کرسکتا ہی اُسیقدر ہم یہہ امید کرسکتی
ہین کہ وہ زیادہ محنت کش بہی ہوویگا — علم اور آگاہی سی محنت کرنی کی
اغراض معلوم ہوتی ہین جو کہ ایام جہالت اور بی علمی مین ہرگز ذہن مین نہ آتی تہین
— اور جسقدر کہ یہہ اغراض مستحکم ہونگی اُسی اندازہ مین محنت بہی جو اُنکی
سبب سی انسان کرتا ہی افزون ہووی گی — لیکن فرض کرو کہ ایک آدمی بدل
محنت کرنی چاہتا ہی مگر تب تک وہ ہرگز محنت نہین کرسکتا جب تک اُسی کوئی
ترکیب محنت کشی کی معلوم نہووی اور فرض کرو کہ اُسی بُری طرح محنت کرنی
کی ترکیب معلوم تہی یعنی وہ اسطرح محنت کرنی چاہتا ہی کہ اُسی تہوڑی اجرت
ملی تو وہ اسصورت مین اتنا گرم جوشی سی محنت نکریگا جتنا کہ اُسوقت جبکہ

جبکہ وہ دانائی اور کاریگری محنت کرنی جانتا ہو اور اتنی ہی محنت سی زیادہ
مقدار وسیلہ آرام اور خوشی کی بہم پہنچائی مثلاً فرض کرو کہ ایک آدمی کی پاس
ایک کہیت ہی اور وہ اُن تمام آسایش زندگی سی جو اُس کہیت کی محی صلا
کی وسیلہ سی دست یاب ہوسکتی ہین واقف ہی تو آپ عیان ہی کہ اُسی بہت
غرضین محنت کشتی کی لئی ہنگی ہے اگر وہ کشت کاری کرنی نہ جانتا ہو تو بہت بہی
ایک مشکل مین گرفتار ہوگا کیونکہ اگرچہ وہ اُن تمام اشیاء آرام کو جنکی بہم کرنی کی
اسی طاقت ہوسکتی ہی حاصل کرنا چاہی اور اُن کے واسطی بدل محنت کرنی کو
مستعد ہو مگر ہنوز وہ محتاج ہی کیونکہ اُسی بہہ علم نہین کہ وہ کسطور زیر محنت کر
استفام سی ضرورت اس امر کی کہ لوگونکو وسیلہ علم تحصیل کرنی کی حاصل ہو
عیان ہی — کسان کو لازم ہی کہ وہ قسمون اور خاصیتون زمین اور نباتات
اور حیوانات سی واقف ہو اور جانتا ہو کہ کونسی طور کہیتی کرنی کی بہتر ہین اور
کونسی ہتہیار اور سستی کہات ہین اور ایسی ہی اور باتین جو اسکی کار سی علاقہ
رکہتی ہون — اہل حرفہ کو ان سب امور سی جو اُس مصالحہ سی علاقہ رکہتی
ہون جسپر وہ محنت کرتا ہی واقف ہونا ضرور رہی — دباغ کو اُن کیمیا ئی
اُصول سی جس پر دباغت چمڑی کی منحصر ہی واقف ہونا لازم ہی مستری یا
راج کو چاہئی کہ وہ اصول فن عمارت سازی سی آگاہ ہون — دستکار
اور کارخانہ والونکو اُن سب باتون سی جو کلونسی جنکی وسیلہ سی وہ اپنا
کار کرتی ہین متعلق ہون واقف ہونا ضرور ہی اور تاجر کو لازم ہی کہ وہ ان اشیاء
سی واقف ہو کہ وہ اشیاء جنمین وہ تجارت کرتا ہی کیونکر پیدا ہوتی ہین
اور کن مقاموں سی سستی ہات لگ سکتی ہین اور کونسی اشیاء اُن خرد ...

کی بدلی کیواسطے بھیجی جاتی ہین — علاوہ ان سب باتون کی اشخاص مذکورہ الصدر کو خوشخط ہونا چاہیئے اور حساب اور بہی کہاتی مین کامل عیار — اس علم کے سبب سی آدمی اپنی مخطورات خاطر کو غیرشخص پر جو اُسکی فاصلہ بعیدہ پر ہوا ظاہر کر سکتا ہی اور اپنی خیالات کو بہ نظر اپنی ہی فائدے کے قلمبند اور اسباب سی مطمئن ہوتا ہی کہ وہ اور لوگو نسی بدیانت لین دین کرتا ہی اور کہ اور بہی اسکی اُسی طور سی پیش آتی ہین — ناظرین اوراق یہہ نہ خیال کرین کہ دولتمند کسان اور بڑی بڑی تاجرون کو فقط جاننا اشیاء مذکورہ بالا کا ہی کافی ہی کیونکہ ایسا خیال باطل ہی — ایک مزدور کو جو کہیت پر کام کری واسطی ہوشیار ہونی اور کار مفوضہ اپنی کو بخوبی سمجہنی کی لئی زیادہ محنتانہ ملتا ہی اور یہی حال منصدیان دستکار اور سوداگر اور اور اشخاص کا ہوتا ہی — علاوہ ازین کسی کار کو بخوبی سمجہہ توجہہ کر کرنی سی انسان کی فہم اور فکر زیادہ ہوتی ہی بر عکس اسکی جب کوئی اُسی کار کو جاہلانہ اور بن سمجہی کری تو ذرا بہی تیزی عقل نہین ہوتی — ایک مدرس درسگاہ مین اپنی طلبا کو کام کل دخانی کا بہ وسیلہ ایک نمونہ کی جو ایک یا دو فٹ کا ہو دکہاتا ہی اور انہین اُن اصول سی جس پر یہہ کل کام کرتی ہی آگاہ کرتا ہی ایسی کام مین مصروف ہونی کو بہت خوب اور باعث ازدیاد عقل انسان کا تصور کرتی ہین لیکن اگر ایک انجن× یعنی گاڑیبان جو کشتی دخانی پر سوار ہوا ور تمام اُن ترکیب اور اصول کو جنپہ بنا اور چلنا کشتی مذکور کا منحصر ہو سمجہی تو وہ بعینہ وہی تجربہ کرتا ہی جو کہ مدرس مذکورہ بالا کرتا ہی — لیکن اگر وہ ان اصول کو نہ سمجہی تو وہ فی الحقیقت اُس آدمی

× انجن. Engineer

اُس ادمی سی مشابہہ ہی جو بہٹّی مین لکڑیان جہونکنی کو مقرر ہو یعنی وہ اس ادمی
سی کچہہ تہوڑا ہی عقل کا کام کرتا ہی ایسا ہی وہ کسان جو قواعد ناج کی بڑہنی
اور اگنی کو سمجہتا ہی وہ ہمیشہ علم نباتات مین تجربہ حاصل کرتا ہی — اور ہر
ایک تجربہ کی استعانت سی اپنی دل کو علم سی لبریز — اسطرح جو کوئی سمجہہ
اور عقل کو کار فرما کر کام کرتا ہی وہ اپنی تئین لایق حاصل کرنی بڑے
فایدون کا کرتا ہی — جو کوئی کہ کشتکاری کی کام سی بالکل واقف ہوگا وہ
چند روز مین اپنی لئی ایک کہیت بہم کرلیگا — اگر ایک گماشتہ بہت چالاک
اور ہوشیار ہو تو وہ جلد ساجہی بنی کی لایق ہو جاویگا — ایک کاریگر اور
چالاک دستکار مزدور چند روز مین مہتمم یا گماشتہ مقرر ہو سکتا ہی
یہانسی دریافت ہوتا ہی کہ علم کا تحصیل کرنا کسی خاص فریق لوگون کی واسطے
پسندیدہ نہین بلکہ سب کے لئی — تاکہ آدمی اس علم کی حاصل کرنے کے
لایق ہو جاوین ہر ایک کو لکہنا پڑہنا اور سیاق کرنا سکہلانا چاہئی — جس
کسی نی کہ اسقدر علم حاصل کرلیا ہوگا وہ بعد ازان اگاہی اور امور سے
جو اسکی کار سی متعلق ہون گی حاصل کرلیگا اور اسی لئی وہ اس لایق ہی کہ وہ
اپنی تئین ایک کام سی دوسری کار کی سرانجام دہی کی واسطی مستعد کرلے
اور دانشمند اور عالم اور ماہر ہو جاوی — اسی طرح فرنیک لن جہاپنی والے
کی لڑکی سی ایک بڑا حکیم اپنی عصر کا اور علامہ دہر ہوگیا اور سر آرکرایٹ
جو حجام کا لڑکا تہا انگلستان مین یکتائی روزگار اور بڑا آدمی ہو گیا
— اسیطرح سب بڑی آدمی جنہون نی اپنی زور بازو سی دولت حاصل کی
ہی زاویۂ خمول سی مراتب علیہ پر پہنچ گئی ہین — یہانسی وجہ اس بات کی کہ

ہمکو سب مقاموں مین مدارس واسطے سکھانی اِن علوم کی کیون مقرر کرنے
ضرور ہین جن اشخاص مین اپنی تئین تربیت کروانی کی استطاعت نہو اُنہین
بن کچھہ لئی تربیت کرنا چاہئی اور واسطی سرانجام اس امر کی لوگون کی طرف
سی مقرر ہونا اسقدر مدارس کا جتنی مطلوب ہون لازم ہی اسطور پر ہر
آدمی بقدر اپنی بضاعت اور سرمایہ کی اخراجات مدارس مین مدد کرتا ہی
اور سب اشخاص کو مساوی حق بہیجنی اپنی لڑکون کو اِن مدارس مین
تربیت پانی کی لئی حاصل ہوتا ہی — یہہ ترکیب غریب اور اوسط درجہ کے
سرمایہ والون کی لئی بہت بہتر اور مفید ہی — امیر اپنی اولاد کو بآسانی
تربیت کروا سکتی ہین مگر غریب علی الدوام روپیہ واسطی تربیت مذکورۃ
الصدر کی نہین دی سکتی اور اگر دی بہی سکین گی تو وہ بآسانی
اسطور پر متفق نہو سکین گی کہ ایک لئی مدرس بہم پونہچا وین — جب لوگونکی
طرف سی مدارس مقرر ہوتی ہین تو ہر آدمی نہایت ہی کم خرچ سی تربیت پاسکتا ہی
اور اسکی حاصل کرنے مین کچھہ وقت نہین پڑتی — کچھہ اسقدر فقط یہی فایدہ
نہین — ہم اوپر ذکر کرائی ہین کہ اگر کسی آدمی کو لکہنا پڑہنا اور حساب
کتاب آتا ہو تو وہ پہر اپنی تئین تربیت کرسکتا ہی اور تمام علم جو اوسی
واسطی اجرا اپنی کاروبار کی مطلوب ہو حاصل — یہہ سچھہ ہی کہ وہ ایسی
حاصل کرسکتا ہی اگر اُسی عالم خرد سالی مین اُصول علوم کی سکھائی
گئی ہونگی تو غالب ہی کہ وہ بعد ازان واسطی اجرا اپنی کار کی جو کچھہ کہ
علم مطلوب ہوگا حاصل کر لیگا — اگر اُسی اُصول علم ریاضی سکھائی گئی
ہون تو یہہ غالب ہی کہ وہ بہت اچھا کل ساز ہوجائیگا اگر اُسی خواص

خواص نباتات اور حیوانات اور اچھا طور کاشتکاری کا اور وہ اصول جن پر
یہہ چیزین منحصر ہین سکھلائی گئی ہون تو یقین ہی کہ وہ بہت کاریگر کسان
ہوجاوینگا — جس کسی نی ایام خورد سالی مین علم جغرافیہ سی آگاہی حاصل
کی ہوگی اور پیداواری زمین سی واقف ہوگا تو غالب ہی کہ وہ ہوشیار تاجر
ہوجائیگا یہہ بہت ضرور ہی کہ یہہ علم ایام خردسالی مین حاصل کئی جاوین کیونکہ
جب آدمی جوان ہوجاتی ہین تو وہ تحصیل کرنا نئی علم کا نہین اختیار
کرتی ہین اور نہ انکو فرصت ہوتی ہی کہ وہ تحصیل علم مین مصروف ہون —
یہانسی علاوہ مدارس مذکورہ بالا کی ضرورت اور اچھی مدارس کے
جہانکہ وہ لوگ جو تحصیل کرنا علوم مذکورہ الصدر کا چاہتی ہون درس یا دین
اوران سی کچھہ بہرہ حاصل کرین عیان ہی — وہ خرد سال آدمی جنہونے
مدارس ادنی مین تربیت پائی ہو اور جو مشتاق حاصل کرنی زیادہ علوم
کی ہون ان مدارس مین تحصیل کرسکتی ہین — برعکس انکی وہ لوگ جو
زیادہ تحصیل علم کی پروا نہین کرتی اُسی قدر علم سی جو انہون نی حاصل
کیا ہی اپنی پیشون مین مصروف ہووین مگر آگاہی اور علوم سی ایک انعام
سزاوار واسطی ہوشیار اور محنتی اور نیک چلن طلبا کی ہی اور انکو اس کے
وسیلہ سی سرانجام کرنی امور دنیوی مین بہت تقویت ہوگی یہہ آگاہی
مستحق لوگونکی اوپر دروازہ عزت اور دولت کا کہول دیگی اور بسیار
اشخاص خواہ امیر ہون خواہ غریب اسکی سبب سی مدارج علیہ پر فایز ہونگی
— یہانسی ہمکو دریافت ہوتا ہی کہ مقرر ہونی مدارس مین خواہ اعلیٰ
علوم سکھائی جاوین یا فقط جزوی چیزین غرض سب آدمیون کی خاص کرکے

عقل کا بڑھنا

عریبون کی متعلق ہی — اور کہ ان سب کو موافق اپنی مقدور اور قدرت کے واسطی تقرری اور قیام ایسی مدارس کے مدد کرنی چاہئی — کمال محتاجی کو چاہئی کہ وہ بن کچھ دئی مانند اپنی خوراک کی تحصیل علم کری ہر آدمی بسبب دینے اسقدر زر کی جتنا کہ اُسکی مقدور رہو مانند امیرون کی فواید تربیت سے مستفید ہوتا ہی اور لطف یہہ ہی کہ وسی امیرون کی نسبت خرچ تہوڑا اپڑتا ہی اور وہ اور امیر مساوی فواید حاصل کرتی ہین — وہ شخص بڑا نادان ہی جو کہ خواہ امیر ہو یا غریب یہہ چاہتا ہو کہ اسکی ملک کے آدمی بموجب اپنی اپنی مقدور کی حصول علم سی بی بہرہ رہین اور اسکو بڑا نادان اور کمینہ اور خود غرض اور کوتہ اندیش سمجہنا چاہئی اگر وہ واسطے ترقی اور شایع کرنی علوم کے واجبی صرف مین کسی طرحکا دریغ اور اغماض کری — اگر ہم بیان مذکورۂ الصدر پر بہہ نظر کرین تو ہمین دریافت ہوگا کہ اصول مذکورہ بالا سی نتایج مفصلہ ذیل نکلتی ہین اوّل کوئی شئی جو روئی زمین پر کچھ قدر رکہتی ہوگی بدون محنت کی دستیاب نہین ہوگی دوّم اگر محنت سی کچھ فایدہ حاصل کرنا منظور رہو تو چاہئی کہ اپنی علم کو اسکی کرنی مین صرف کرین — اگر ایک آدمی کیا ہی سختی سی مکان بنانی مین محنت کری مگر جب تک کہ وہ تعمیر کرنا مکان کا نہ جانی گا تب تک وہ کبہی کامیاب نہوگا یہانسی ضرورت ترتیب کی تاکہ محنت کرنے سی فایدہ حاصل ہو عیان ہی — سوم منعم حقیقی نی ہزار دن نعمتین روبرو انسان کی رکہی ہین تاکہ اسی محنت کرنی کی واسطی ترغیب ہو اور واسطی سُست رہنی کی ہزارون سزائین مقرر کی ہین ہم بدلیل یہہ قصور کر سکتی ہین کہ اگر ان سزاون اور انعامون کو اپنا اثر کرنی دیوین تو وہ

تو وہ انسان کو بخوبی محنتی کر دینگی چہارم تاکہ یہہ انعام اور سزا اپنا اپنا اثر
کرین یہہ باتین ضرور ہین کہ ہر ادمی کو یہہ اجازت ملی ہی کہ جتنا وہ دیانتداری سے
کما سکے کما دے یعنی وہ اپنی حالت کو جس نہایت بہتر طور سے کہ اسّی ہوسکی اچہا
کری اور یہہ کہ جب اسنی اپنی حالت کو اچہا کرلیا تو اُسی اجازت استعمال کرنے
اُس شئی کی جیسی اُسنی بدیانت کمایا ہی ایسی طور پر جسمین اسکی خوشی متصور
ہوملجای یعنی اُسی یہہ اختیار ملجای کہ وہ اپنی مال کو ایسی طرح صرف کری کہ اسمین
اسکو نہایت ہی خوشی حاصل ہو مگر ایسا نہو کہ وہ کسی اور کی حق مین دست
اندازی کری — پنجم جب یہہ بات ضرور ہوئی کہ ہر آدمی اُس شئی پر جسی اُسنی
کمایا ہی تمام وکمال متصرف ہو تو یہہ بہی ضرور ہی کہ کوئی آدمی کسی شئی کو بدون
کمانی کی اپنی قبضہ مین نہ لادی — ششم تاکہ ہر آدمی یہہ جان لی کہ کیونکر محنت
کرنی سی اپنی حالت کو جہان تک کہ ممکن ہی اچہا کرسکتے ہین یہہ ضرور ہی کہ
وہ جہان تک کہ اسّی ہوسکی تربیت پاوی جسقدر کہ لوگ اصول مذکورۃ
الصدر کو اختیار کرینگی ویسا ہی وہ خوش اور محنت کش ہوجاینگی یہانتک
ضرورت نیک اور ہوشیار ہونی ہر ملک کی لوگون کی عیان ہی —
آدمی نیک ہون تو ضرور ہی کہ وہ دیانتدار بہی ہون یعنی جو چیز کہ کسی غیر کی ہوگی
۵۵ اسکی لینی مین پرہیز کرینگی اور بیشک جس چیز کی کہ انہون کو ضرورت ہوگی
اسکی بہم رسانی کی واسطے محنت کرنیکو راضی اور امادہ ہونگے یہانتک فائدے
اُن سب کوششون کی جو واسطی دیندار بنانی سب آدمیون کی کی جاتی ہین
بخوبی عیان ہین کیونکہ اگر وہ حقیقت مین دیندار ہون تو وہ بیشک دیانتدار
اور نیک بہی ہونگی اور اگر آدمی ہوشیار اور عاقل اور تیز فہم ہون تو وہ

سوالات

جان لینگی کہ کس طور محنت کرنی سی بہت فایدہ منتصور ہی یعنی بہت تہوڑی محنت اور بہت ہی کم خرچ سی کیونکر بہت وسایل آرام اور خوشی کی حاصل ہوسکتی ہین

سوالات

(۱) فرض کرو کہ تم اتفاق سی کسی ایسی جزیرہ مین جا پڑو جہان کہ باشندہ وحشی اور غریب اور سست ہون تو تم اول کیا تدبیر کروگی کہ وہ محنتی ہو جاوین

(۲) فرض کرو کہ یہہ وحشی بد اور جنگجو اور رشوت ستان اور بد دیانت ہین تو بتاؤ کہ انکی ان خصلتون سی انکی ترقی اور عروج شان اور بہبودی پر کیا اثر ہوگا تم اس اثر کو کوئی مثال دیکر بخوبی واضح کرسکتے ہو۔

(۳) بتاؤ کہ تم ان لوگون کی حالت کو بہتر کرنی کی لئے کیا وسایل اختیار کرتی۔

(۴) فرض کرو کہ تم ایک شہر مین رہتی ہو اور وہانکی لوگ بد اور بد دیانت اور بی اعتدال اور بہت مفلس ہین اور فرض کرو کہ تم یہہ چاہتی ہو کہ وہ آزاد اور آسودہ اور سکہی ہو وین تو تم کن وسیلون سی یہہ بات وقوع مین لاؤ گے — اور تم ان وسایل اور اطوار کو جنسی وہ لوگ اپنی حالت تبدیل کرسکتی ہین بیان کرسکتے ہو۔

(۵) اُن مختلف اطوار کو بیان کرو جنمین آگاہی علم سی شاگردان اہل حرفہ اور کم قدر ملاح اور ادنی کاریگرون اور منتصدیون کی حق مین بہتر اور مفید ہوسکتی ہی۔

(۶) اگر ایک آدمی کسی پیشہ کی باتون سی بخوبی آگاہ ہوکر اور اسکی اُصول کو سمجہہ کر اُسی کری اور دوسرا بغیر جاننی سی اُصول کی جس پر پیشہ مذکور مبنی ہو تو بتاؤ کہ ان دو آدمیون مین کیا فرق ہی۔

(۷) سوای اشخاص مذکورہ کتاب ہذا کی تم کسی اور ایسی ادمیون کا نام بتا سکتے ہو جو فقط بوسیلہ علم اور اپنی کوشش ذاتی کی مسکینت اور گمنامی سی مدارج علیہ پر فایز ہوئی ایسی لوگون مین سی کوئی تمہارا بہی آشنا ہی۔

(۸) امیر اور غریبون مین سی کون خصوصًا تقرری مدارس سی زیادہ فایدہ حاصل کرتے ہین۔

(۹) ان مدارس سے کسی طرحکا فایدہ امیرون کو بہی ہوتا ہی یا نہین اور اگر ہوتا ہی تو بتاؤ کہ وہ کیونکر نکلتا ہی۔

(۱۰) اگر غریب اور درجہ اوسط کی ادمی تقرری مدارس کی برخلاف ہون تو ہم انکی چلن کو کیا خیال کرین۔

(۱۱) فرض کرو کہ قواکد و آدمیون کی مساوی ہین مگر ایک انمین سی بہت عالم اور تیز فہم ہی اور سرانجام دہی سی بہت سی امور کی آگاہی رکہتا ہی اور دوسرا جاہل اور بجز ان آلات محنت کرنی کی اور کچہہ کام نہین کرسکتا تو بتلاو کہ ان دونون مین سی کون زیادہ محنتانہ کماوی گا اور اسکا کیا باعث ہی۔

(۱۲) روزانہ محنتانہ ایک کا انمین سی دوسری کی محنتانہ کی نسبت سی کتنا زیادہ ہوگا

(۱۳) اور انکی سالانہ محنتانہ مین کیا فرق ہی۔

(۱۴) کیا یہہ دانائی نہین ہی کہ ایک لڑکا چند برس ایام خوردسالی کی پڑہنی لکہنے مین صرف کری تاکہ ایام جوانی مین زیادہ محنتانہ کماوی۔

(۱۵) جاہل آدمی کو کون سا قابو ہی جسمین وہ اپنی پیشہ مین نامآور ہو جاوے اور دولت حاصل کری۔

(۱۶) اگر ایک تیز فہم اور ہوشیار ادمی نیک اور محنتی ہو تو اسکی دولتمند ہو جانے

کونسی شی بارج ہی۔

(۱۷) کیا خورد سال آدمی کی حق میں بہتر نہین کہ اس فایدہ کی حاصل کرنی کے لئی وہ تحصیل علم کری —

(۱۸) فرض کرو کہ ایک آدمی بدرجہ کمال تیز فہم اور ہوشیار ہی مگر اسکی سلسلہ یہہ بہی ہی کہ وہ بددیانت اور بداعمال ہی تو ہم سوال کرتے ہین کہ کیا وہ اپنی کاروبار مین فتحمند ہوگا اور خوش رہی گا —

(۱۹) وہ کونسی قاعدی ہین جنکی ہدایت اور رہنمائی سی ایک صغر سن آدمی دولت اور نیک نامی اور خوشی اور رعب حاصل کر سکتا ہی —

حصۂ سوم

ابتدال کی بیان مین

یہان تک ہمنی بیان پیدایش کا کیا ہی اور بتایا ہی کہ ایک مقدار معین محنت
سی کن تدبیرون اور وسیلون کی سبب سی پیدایش زیادہ ہوسکتی ہی لیکن
اگر پیدایش ہی زیادہ ہوتی اور کچھہ نہوتا تو آرام اور خوشی انسان کی بہت
ہی کم زیادہ ہوتی — اگر ایک آدمی ہر چیز آپ ہی بناتا یعنی بجز اُس شئی کے
جو وہ خود پیدا کرتا ہی اور کسی چیز پر متصرف نہوتا تو اسکی محنت مین گرچہ کتنی
کچھہ قدر دینی کی قابلیت ہوتی یعنی اُسسی کتنا کچھہ پیدا ہوسکتا مگر اُسسی بہت
تھوڑا آرام حاصل ہوتا — اگر ایک کسان بجای سومن گیہون پیدا کرنے
کی تین سومن پیدا کرسکی مگر کیا فایدہ اگر اسکا سومن سی زیادہ صرف
نہو یا اُسسی اسکی دو سومن ناج کی عوض مین اور کوئی شئی نہ مل سکی اگرچہ
وہ دو سومن ناج زیادہ پیدا کرسکتا ہی مگر نسبت سابق کی کچھہ اسکی حالت بہتر
نہین ہوسکتی بلکہ یہہ زیادہ پیدا داری زمین پر تکمی پڑی رہ کی خراب ہو
جاسکتی ہی اس کسان کو زیادہ محنت کرنی سی نہ زیادہ فایدہ نہین ہوگا اسی
لئی اُسسی کوئی ترغیب زیادہ محنت کرنیکو نہین ہی مگر بمجرد وقوع اس امر
کی کہ وہ اِس دو سومن غلہ کی عوض مین جو اسکی صرف سی زیادہ ہی کوئی
اور شئی جسکی اُسسی احتیاج ہی پاسکی تو وسکو زیادہ محنت کرنی سی فنفا ہی
زیادہ فایدہ ہوتا ہی اور اسکی محنت مین قابلیت قدر دینی کی زیادہ ہونے
سی زیادہ آرام میسر ہوتی ہین — یہانسی معلوم کیا چاہئی کہ انسان کی خوشی مین

ابتدال کا ہونا کسقدر موجب فایدہ رسی کا ہی — اس مقام سی دریافت ہو جائیگا
کہ جسقدر کہ ایک ملک مین ادلا بدلا کرنی کی سہولت ہوگی اسی قدر اسکی بہبود
اور عروج شان اور دولت اور محنت کشی بہی زیادہ ہوگی — اسی لئی کوئی
ملک جب تک کہ اسکی ساحل پر لنگرگاہ اور اضلاع اندرونی مین نہر اور اچہی سڑکین
ہون بآسانی دولتمند نہین ہو سکتا اور اگر اسکی مختلف جوانب مین
جہاز رانی کی لایق دریا رواں ہون تو پہر اسکی دولت بہت زیادہ ہو جاتی ہی
— اب ہم ابتدال کی کیفیت اور اُسکی بڑی بڑی قاعدون کو بیان کرینگے —

باب اوّل

بیچ بیان اسباب کے کہ خلعت انسانی مین وہ کونسی باتین ہین جنکے باعث سے
ادلی بدلی کے ہر جگہہ ضرورت ہوتی ہی اور اس ضرورت کی کہان تک غایت ہے

اوّل تو سبکو یہہ خوب معلوم ہی کہ کسی چیز کی قیمتی بنانی کی لئی محنت کی ضرورت
پڑتی ہی یعنی بدون محنت کی کوئی شئی قیمتی نہین ہو سکتی غور کرنی سی دریافت
ہوگا کہ ہر شئی جو ہماری پاس ہی کسی نہ کسی آدمی کی محنت کا ثمرہ ہی — ہم نے
اوپر بیان کیا ہی کہ جس کسی نی محنت کی ہی اُسنی اپنی مشقت کی وسیلہ سے
ایک حق قابض ہونی کا اُس شئی قیمتی پر جو اسکی محنت سی پیدا ہوئی ہی حاصل
کیا ہی اور اُسکی ہماری یہہ مراد ہی کہ اُسی یہہ اختیار حاصل ہی کہ وہ اُس
شئی کو جو چاہی سو کری کوئی اسکا مزاحم نہین ہو سکتا — دوم یہہ
بہی ایک امر واقعی ہی کہ میلان طبیعت ہر آدمی کا اسبات پر ہوتا ہی کہ وہ کسی
خاص شئی کو اور شئیون پر ترجیح دیگی اختیار کری — ایک آدمی ناخدائی
پسند کرتا ہی اور دوسرا زراعت اور ایک شخص کل ساز بنا چاہتا ہی اور دوسرا

دوسرا دستکار اور علی ہذا القیاس — ہم یہہ بہی پاتی ہین کہ منجملہ ان اشخاص کے
ہر ایک آدمی اسی کار کی خوب سرانجام دہی کی لایق ہوتا ہی جو کہ اسنی پسند
کیا ہی۔ اور ہم جانتی ہین کہ بموجب قاعدی تقسیم محنت کی اُسی حال مین زیادہ
پیداوار ہوگی جبکہ ہر ایک متنفس الگ الگ پیشہ اختیار کری بہ نسبت کہ جب
ایک ہی آدمی اپنی اوقات کو کئی کارون کی انجام دہی مین صرف — سوم
لیکن جب ہر آدمی کسی خاص پیشہ کی کرنیکو اور فقط ایکہی چیز کی پیدا کرنیکو متوجہ
ہو تو اُسی احتیاج اور ہزارون چیزون کی واسطی اپنی عیش و ارام کی پڑتی ہی
چونکہ منجملہ اِن ہزارون اشیار کی وہ فقط ایکہی شی کی پیدا کرنی مین محنت کرتا ہی
تو ضرور ہی کہ وہ باقیون کو بدلی سی بہم پوہنچاوی اسی لئی اُسی واسطے اپنی
خواہشون کی رفع کرنی کی لئی لازم بلکہ الزم ہوا کہ وہ ۹۹۹ نوسوننانوی ادلے
بدلی کری — مگر اسباب کی اُسی لازم ہی کہ وہ اول اپنی محنت سی کسی
خاص شئی کو بہم کری اور بعد ازان جمیع اشیار کو جنکی اُسی احتیاج یا خواہش ہی
اپنی شئی کی بدلی مین مہیا کری اسطور پر آدمی اسقدر زیادہ خوش رہتی ہین
جتنا کہ وہ اُس پیشہ مین جاری رہنی کو جو انہون نی پسند کیا ہی مایل ہوتی ہین
اور اُسی اثنار مین اُن چیزون کی بہم پوہنچانی کی جو انکی ارام کی واسطی
مطلوب ہین دسترس رکہتی ہین — اور زیادہ ازین چونکہ اسطور سے
انسان کی محنت مین قابلیت قدر دینی کی زیادہ ہوتی ہی تو ہر ایک آدمی کم سی
قدر محنت سی جتنا کہ پیشتر زیادہ مقدار اُن اشیار کی جو اُسی مطلوب
ہوتی ہین حاصل کرتا ہی — اسطرح ہمکو دریافت ہوتا ہی کہ واسطی حاصل کرنے
خوشی جسمانی کی ادلی بدلون کی اُسی قدر ضرورت ہی جتنا کہ پیدایش کی —

تحقیق یہہ سب سچ ہی اور درحقیقت یہہ وقوع مین بہی آتا ہی کہ بدون ادلی بدلیون سے
بہت ہی تہوڑی پیدایش ہوتی ہے — وحشی لوگ مثل باشندون امریکا شمالی کی کبہی آپسمین
ادلا بدلا کرنا نہین جانتی — انکی ہان سڑکین اور راور سہولت منتقل کرنے
اسباب کے نہین ہوتین — جب تک یہہ چیزین نہین مقرر ہوتین تب تک
آدمی اشیاء آرام وعیش کی نہین پیدا کرسکتی اور دانائی اور عقلمندی کے
فوایدسی مستفید نہین ہوتی — یہی حال ملکون کا بہی ہی یعنی کوئی
ملک نصف بہی اُن اشیاء مین سی جو اسکی آسایش وآرام کی لئی مطلوب ہین
اپنی آپ نہین پیدا کرسکتا شاید ایک ملک مین نسبت اور ونکی کچہہ خاص قابلیت
اور سہولت پیدا کرنی کسی ایک یا دو چیزون ایسی کی جنسی سب کا آرام
منصور ہو حاصل ہو — اور انکو اس ملک کا گنجینہ کہتی ہین — خواہ ایک
شخص ہو یا ایک ساری قوم یہہ بات سب کے لئی مفید ہی کہ وہ فقط ایک
ایسی چیز کی پیدا کرنی مین کوشش کری جو اسی بافراط اور بآسانی تمام
پیدا ہوسکی اور بعدازان غیر ملکون سی اُن چیزونکو جنکی اُسی ضرورت
ہو اور جو وہان بافراط اور بآسانی پیدا ہوتی ہون عوض مین اپنی چیز کے
بہم کری — اس صورت مین بہی پہلی ہی طور کی فواید حاصل ہوتی ہین یعنی
ہر ایک ملک اُسی چیز کی جسی وہ پسند کرتا ہی پیدا کرنی مین محنت کرتا ہی اور
ایسی اشیاء مین اسقدر قابل ہوتا ہی کہ غیر ملکون کی پیداوار سی فایدہ اوٹھاسکے

بیچ بیان اُس حد کے جسّے زیادہ ادلی بدلی نہین ہوسکتی

ابتدال کی اِن فایدون جو بیان ہوئی ہین ایک حد ہی یعنی یہہ ایک ایسی حد ہی کہ
اسکی زیادہ ابتدال نہین ہوسکتی — توضیح اس امر مبہم کی یون ہی فرض

فرض کرو کہ مین گیہون پیدا کرتا ہون اور میرا ہمسایہ چاول اگر ہم مین سے
ہر ایک کو اپنی اپنی چیز کی پیدا کرنی مین کچھہ سہولت اور کسی طور کی آسانی حاصل
ہو تو ہم دونون کو فایدہ ہوگا اگر ہم ہر ایک کی پیداواری کو آپسمین بدل لیوین
یعنی مین تو گیہون کی عوض مین چاول لی لون اور میرا ہمسایہ چاول کی بدلے
مین گیہون لیکن درصورتیکہ میرا ہمسایہ اپنی چاولون کی لئی اسقدر
زیادہ قیمت مانگی کہ مین بجائی انکو گیہون کی بدلی مین لینی کی خود بکفایت
پیدا کر لون تو ظاہر ہی کہ مین اُنہین عوض مین گیہون کی نہ لونگا اور انہین
اپنی آپ پیدا کر لون گا — اور یا یہہ بات فرض کرو کہ مینی ایک قطعہ زمین
کا جو چاول بونی کی لایق ہی خرید کیا اور یا کوئی ایسی خاص قسم کہات کی
دریافت کی جسکی وسیلہ سی مین اُسی قیمت پر جو میرا ہمسایہ طلب کرتا تہا
چاول پیدا کر سکون تو ظاہر ہی کہ ادلا بدلا پہر موقوف ہو جایگا اسی
لئی ہم یہہ بات عموماً کہہ سکتی ہین کہ اُسوقت ہمیشہ دو آدمیون مین
ادلا بدلا موقوف ہو جایگا جب کوئی انمین سی اپنی محنت سی کسی چیز کو بہ
نسبت بدلی مین لینی کی سستا پیدا کر سکی — اور یہی حالت ملکون
کی صورت مین بہی ہی جبکہ ایک قوم کسی نئی اور بن کشتکاری کئی ہوئی ملک
متصرف ہوتی ہی تو ابتدا مین انکی پیداواری حیوانی اور خام نباتی اشیاء
پر جو اُس ملک سی سرانجام ہو سکتی ہین مشتمل ہوتی ہی — اُس ملک مین نہ
تو آدمی اور نہ سرمایہ ہوتا ہی کہ انہین کسی اور چیز کی پیدا کرنی مین مصروف
کرین — اور ان لوگونکو اشیاء مصنوعی کی اور ملکون سی بہم کرنی مین بہ
نسبت خود پیدا کرنی کی بہت فایدہ ہی — اسطرحکا ادلا بدلا ہمیشہ نئی

حدابتدال کی

بستیون اور اُس ملک مین جہانسی وہ بستین آتی ہین ہوا کرتا ہی — لیکن جب نئی ملک مین آدمی اور سرمایہ زیادہ ہونی لگتی ہین تو کچھہ حصہ انکی پیداواری کا دستکاری مین صرف ہوسکتا ہی — یہہ لوگ اوّل اُن چیزون کو پیدا کرینگے جنکی بنانی مین تہوڑا خرچ ہو مگر بوقت انکی منتقل کرنی کی غیر ملکون مین انتفاع بہت زیادہ — مثلاً لوہی کی وزنی اور بڑی بڑی اسباب — بعد انکی جیسا کہ آدمی اور سرمایہ بڑہتی جاتی ہین اور چیزین پیدا ہونی لگتی ہین — اور جب کبہی کہ نیا ملک کسی شی کو اتنی قیمت پر بنا سکے جتنی کہ اُسی اُس چیز کو غیر ملک سے بدلی مین لینی کی دینی پڑتی ہی تو فی الفور وہ اُسی خود بنائیگا اور اُس چیز کا اولا بدلا موقوف ہوجائیگا اور جون جون اُس ملک مین سرمایہ جمع ہوتا جائیگا وہ ہین اور چیزین جنکی پیدا کرنی مین بہت سرمایہ مطلوب ہوتا ہی بنائی جاوینگے — اس طرح اُس ملک مین آہستہ آہستہ وہ سب چیزین جنکی پیدا کرنی کی واسطی وہان سہولت ہوگی بنی لگین گے — اور لوگ اُن اشیا کی علاوہ کوئی اور شی نہین بنائین گی اور انکو بنانا بہی لازم نہین کیونکہ اگر ایسا کرین گی تو انہین نقصان ہوگا — یہی ایک وجہ کسی چیز کو بجای اُس کی بدلی مین لینی کی خود پیدا کرنی کے لئے ہی کہ وہ سستی ہاتہ لگی اور جب یہہ بات نہی یعنی وہ چیز خود پیدا کرنی سی سستی نہ پڑی تو یہہ بہتر ہی کہ اُسی بدلی مین حاصل کرین — چونکہ اشی ادلی بدلی ضرور ہونی چاہئی تو بیان مذکورہ سابق سی جو درباب تقسیم محنت کی کیا گیا ہی یہہ ظاہر ہی کہ اگرچہہ آدمی سب کاردن کو چہوڑکر فقط ادلی بدلی کا کار کرین تو لوگونکو بہت محنت بچی گی یعنی انکی محنت سی بہت پیدائش ہوگی اسی لئے اگر کسی خاص گانو مین تہوکبنی مختلف اشیا رکی پیدا کرنی مین مصروف ہون اور

اور انہین اپنی آرام کی واسطے ہر ایک سی بہت سی ادلی بدلی کرنی کی ضرورت
ہو تو اگر کچھہ آدمی سب کام کو چھوڑ کر فقط ادلی بدلی کرنی کا کار اختیار کرین
تو انکو اسّتی بڑا فایدہ ہوگا انکی محنت اور اوقات کم خرچ ہوگی یہہ لوگ مختلف
پیشہ والون کی پیداواری کو لیکے اپنی پاس موجود رکہینگے اور جس کسیکو انکی
ضرورت ہوگی بدلہ مین دینگی وہ ان پیداواریون کو گانوسی شہر مین لیجاینگے
اور انہین وہان ایسی چیزون سی جنکی گانو مین ضرورت ہوگی بدلینگی — یہہ
آسانی سی معلوم ہوسکتا ہی کہ اس ترکیب سی بہت آرام حاصل ہوتا ہی —
ایسی تراکیب ہمیشہ وہان مستعمل ہوتی ہین جہانکہ آدمی محنتی اور کفایت شعار ہون
اور اسی باعث سی انکی پاس کوئی شئی بدلا کرنے کے واسطے رہتی ہی کیونکہ اگر وہ
کفایت شعار نہون تو انکو کیا بچی جسی وہ کسی اور چیز سی بدل لین — جو اشخاص
کہ کار ادلی بدلی کا کرتی ہین انہین سوداگر یا تاجر کہتی ہین اور سوداگر اکثر
دو قسم کی ہوتی ہین قسم اوّل کو تو خردہ فروش اور قسم ثانی کو تہوک والی سوداگر
کہتی ہین — سوداگران خردہ فروش تہوک دارون سی بڑی بڑی مقدار اشیار..
کی خرید کرتی ہین اور انکو خریدارون کی ہاتہہ بقدر انکی احتیاج کی بیچ ڈالتی ہین
— انکی باعث کر سب آدمیون کو بہت فایدہ ہوتا ہی — تہوک والا ایک کہانڈ
کی بوری کو واسطی فروخت کرنی آدسیر مال کی نہین کہول سکتا الّا جبکہ واسطے
اس محنت کی وہ کچھہ زیادہ محنت طلب کری اور خریدار مین بہی اسقدر وسعت
نہین کہ وہ ایک سارا تہیلہ رُوئی کا یا ایک پورا بورا کہانڈ کا یا ایک پورا تہان
بانات کا خرید کرلی — علاوہ ازین خریدار کو بخوبی تمیز بڑی یا بہلی ہونی اُن
اشیار کا جنہین وہ خرید کرنا چاہتا ہی نہین ہوسکتا اسی واسطی اسکی حق مین

یہہ زیادہ بہتر ہی کہ وہ کسی اچہی محقق سی پسند کروا لے بہ نسبت کہ خود — تہوک
والی سوداگر بہت مال غیر ملکون سی درآمد کرتی ہین یا اپنی شہر کی کاریگرون سی بافراط
خرید کرکی خردہ فروش سوداگرون کی ہات بیچ ڈالتی ہین اور یہہ لوگ جیساکہ اوپر
مذکور ہوا ہی صرف کرنی والون کی ہات فروخت کرتی ہین — فواید اور ضرورت
تاجرون خردہ فروش کی اُتنی ہی عیان جتنا کہ تہوک والی سوداگرون کی — خردہ
فروش غیر ملک سی اسقدر مال جتنا کہ اُسی مطلوب ہو بدون اُٹہانی بڑی مصرف
کی درآمد نہین کرسکتا — مگر ایک تہوک والا ایک دفعہ مین اتنا مال درآمد کرسکتا
ہی کہ وہ بہت خردہ فروشون کو کفایت کرجائی اور اُسسے اُسمین کچہہ تہوڑی
ہی زیادہ محنت بہ نسبت کہ ہرایک شخص کو فقط بقدر اپنی فروخت کی مال کی درآمد کرنی
مین ہوتی ہی عاید ہوتی ہی — سوداگرون کا سود اُسمین متصور ہی کہ وہ حتی المقدور
جتنا سستا مال خرید کیا جاوی وتنا سستا لیوین تاکہ وہ اُسی ارزان بیچ سکین
کیونکہ جتنا وہ سستا بیچینگی اُتنی ہی اُنکی زیادہ خریدار ہونگی —
یہان سی ظاہر ہی کہ تہوک والا سوداگر اُس مال کو دساور بہیجیگا جسی وہ بہت سستا
برآمد کرسکی اور اُسی اُس مقام مین بیچیگا جہانکہ اُسی زیادہ نفع متصور ہوگا
یعنی اُس جگہہ جہان اُسی وہ اشیا جنکی اسکی ملک مین بہت طلب ہی بہت
سستی دستیاب ہونگی — اب خردہ فروش کو بہی معلوم ہی کہ جتنا کہ اسکا
مال کہرا اور اچہا ہوگا اور جسقدر کہ وہ اُسی کم قیمت کو بیچیگا اُتنی ہی اُسکی
زیادہ گاہک ہونگی اور وہ اُتنی ہی زیادہ ادلی بدلی ستال بہر مین کریگا
اس مقام سی ہمین معلوم ہوتا ہی کہ غرضیکہ سوداگر اور
تمام لوگون کی ایک ہی [illegible] ہین — خردہ فروش بجز اسکی کسی اور طور سی دولتمند

دولتمند نہین ہوسکتا کہ وہ حتی الامکان بہت سستا مال خرید کرے تاکہ وہ اُسی سستا بیچ سکے اگر وہ اپنی رقیبون کی نسبت گران فروخت کریگا تو کوئی اسکی مال کو نہ خریدیگا اور تہوک والی سوداگر ہی بجز اسکی کسی اور صورت سی دولت نہین حاصل کرسکتی کہ وہ بہت سستی چیزون کو تو برآمد کرین یعنی اُن چیزون کو جنکی انکی ملک مین کم احتیاج ہو اور اُن اشیا کو درآمد کرین جو انکی ملک مین گران ہون یعنی جنکی بہت ضرورت ہو — اس طرح ہمکو معلوم ہوتا ہی کہ اگر سوداگر اپنی کارکو بدرستی انجام دین تو وہ بجز فایدہ پونہچانی کے اُن اشخاص کو جنمین وہ رہتے ہون کسی اور طریق سی دولت نہین حاصل کرسکتے —

سوالات

(۱) جس شہر مین کہ تم رہتی ہو اگر وہان سب ادمی فقط پیدا کرنی والی ہی ہوتی اور انمین ادلا بدلا نہوتا تو اُسکی کیا حالت ہوتی تم اسکو بہ تصریح بیان کرو —

(۲) انگلستان مین کیا حالت ہوتی اگر وہان سڑکین اور دریا اور کشتیان اور جہاز اور کشتئ دُخانی اور قصہ کوتاہ کوئی وسیلہ ادلی بدلون کی آسان ہوجانی کا نہوتا —

(۳) ہم کس دلیل سی یہہ فرض کرسکتی ہین کہ مشیت ایزدی مقتضی اس امر کی ہی کہ ہر متنفس بجای کوشش کرنی کے کئی چیزکی پیدا کرنیمین فقط ایک چیزکی پیدا کرنے مین ساعی ہو —

(۴) اس بات کی فرض کرنیکو کیا وجہ ہی کہ ارادہ خالق کا یہہ ہی کہ آدمی علاوہ

ان اشیاء کی جو وہ آپ پیدا کرتا ہی اور ون کی بہی پیدا کی ہوئی چیزون کو
صرف کری —

(۵) مثالین دیکر بتصریح واضح کرو کہ کس طور سی ارادہ مذکورہ سوال سوم
اور چہارم وقوع مین آتا ہی —

(۶) کن دلایل سی ہم یہہ فرض کر سکتی ہین کہ مشیت ایزدی مقتضی اس امر کی ہی
کہ ممالک مختلفہ مختلف اشیاء کی پیدا کرنی مین کوشش کرین

(۷) ہم کن وجہہ سی یہہ فرض کر سکتی ہین کہ ارادہ خالق یون ہی کہ یہہ ملک
اپنی اپنی پیدا وارون کو آپسمین ادل بدل لیوین —

(۸) ادلی بدلون سی جو اشخاص و اقوام مین ہوتی ہین کچہہ فوائد خلقی بہی
نکلتی ہین اور اگر نکلتی ہین تو انہین بیان کرو —

(۹) استبات سی کیا اشخاص و اقوام ایکدوسری کی تابع نہین ہوجاتی تباؤ
اما یہہ فایدہ ہی یا نقصان —

(۱۰) انگریز اور ہوٹن ٹوٹ* امریکا شمالی مین سی بتاؤ کونسا زیادہ آزادی
رکہتا ہی اور آپسمین سی کونسا اچہی حالتون مین ہی

(۱۱) مثال دیکر جدا ازلی ادلی بدلون کی جو درمیان اشخاص کے ہوتی ہین بیان کرو

(۱۲) اسی طور سی جدا ازلی ان ادلی بدلونکی جو ملکون اور قومون مین ہوتے
ہین بیان کرو —

(۱۳) دواسطی جلد ظہور مین لانی یا ملتوی رکہنی اوس وقت کی جبکہ ایک
ملک دوسری ملک سی معاوضہ اجناس کا موقوف کردیگا کرنا کیا طرح کی

* ہوٹن ٹوٹ — Hottentots

حکی کوشش کا ضروری ہی یا نہین۔

(۱۴) اگر اُس شہر مین جہان تم رہتی ہو سوداگر نہوتی تو اسکی کیا حالت ہوتی تم اسکو بیان کرسکتے ہو۔

(۱۵) ایسی صورت مین اشیا لابدی جن پر انسان کی حیات موقوف ہی سستی ہوتین یا مہنگی اور اس فرق کی کیا وجہ ہی۔

(۱۶) اگر ہمین کسی ایسی چیز کی احتیاج ہو جو ہم خود نہ پیدا کرتی ہون تو دہ صورت نہ ہوتی سوداگران خردہ فروش کی ہم کیا کرتی۔

(۱۷) ہمارا کام کیونکر چلتا اگر تھوک والی سوداگر نہوتی۔

(۱۸) کیا سوداگر یعنی وہ لوگ جو ادلی بدلون کی ہونی کا وسیلہ ہین درحقیقت کوئی شئی پیدا کرتے ہین۔

(۱۹) اگر وہ نہین پیدا کرتی ہین تو انکی محنت کیونکر ملک کے حق مین اسقدر مفید ہوتی ہی۔

(۲۰) کیا غرض سوداگرون کی دستکار اور کسان وغیرہ کی اغراض سی جدا ہوسکتی ہی

(۲۱) کسوقت کاروبار تجارت کسی ملک کا بہت نافع ہوگا اور کب برعکس اسکے

باب دوم

درباب چند بری باتون کی جو ادلی بدلی سی متعلق ہین

(اول) ہر وقت ادلا بدلا کرنی کی آدمی اس اُصول یعنی محنت کو محنت سی بدلنی پر عمل کرتی ہین — جس شئی کو کہ آدمی بدون محنت کرنی کی مہیا کرسکتی ہین اُسی بدون لینے محنت ما طلب کرنی ایسی شئی کی جسکی پیدا کرنی کو محنت مطلوب ہی دے دین گی — جس چیز کی بہم پہنچنی نہین ایکدن محنت کرنی پڑی گی وہ اُسی اُس شئی سی نہ بدلا کرین گی جسکی پیدا کرنی مین آدہی دن کی محنت مطلوب ہوگی تو اب

ہم یہہ بات عموماً کہہ سکتی ہین کہ جب قیمت کسی چیز کی دوسری چیز کی نسبت سے زیادہ ہو
باعث اسکا دو صورت سے خالی نہین یا تو گران بہا چیز کی پیدا کرنی مین دوسری
کی نسبت سے زیادہ محنت مطلوب ہوگی یا وہ حکمت اور کاریگری سے تیار ہوئی
ہوگی — لیکن ایسی مقام پر ہمکو ہمیشہ اثر اور خواص محنت مجتمع کی یاد رکھنی
چاہیئن — اگر ایک آدمی چھہ مہینی محنت کرکر ایک ہوا کی چکی بنا دی تو درحقیقت
یہہ چکی گویا چھہ مہینی کی محنت کی شکل کی ہیئت مین مجتمع ہی — اگر وہ اس چکی سے آٹا
پیسی تو وہ فقط مستحق پانی اپنی روزانہ محنتانہ کا ہی نہین ہی بلکہ کچھہ زیادہ کا
جتنی اسکی محنت مجتمع کا عوض ہو جای — اب ہم کہتی ہین کہ تمام کلین اور ہر قسم کی
اصل غیر منقولہ مثل ریل رُوڈ یعنی سڑک ہای آہنی اور نہر وغیرہ محنت مجتمع
ہین — یہہ عیان ہی کہ واسطے استعمال کرنی اسطور کی محنت کی اسکی مالک کو
محنتانہ کافی دینا چاہیئی جیسا کہ اور مزدوردن کو جو اس محنت کو استعمال مین
لاتی ہین ملتا ہی اور یہہ بہی ظاہر ہی کہ اگر اصل پر کسی طور کی روک ٹوک نہ رکہی جاتی
تو بسبب رقیبی اور مقابلت کی اسطور کی محنت کیواسطے بہی مانند اور اصل
کی مناسب اور عوض کافی سے کچھہ زیادہ نہ ملی گا — درصورتیکہ بیان بالا
عموماً درست ہی تو یہہ بہی صحیح ہی کہ ہر اشیا کی قیمت ابتدا لی مین اچانچک
اور تہوڑی دنون کی لئی بسبب کمی یا بیشی رسد اور خرچ کی فرق آسکتا ہی
— بعض اوقات ایک شئی بہ نسبت محنت کی جو اسکی پیدا کرنی مین صرف ہوتی
ہی زیادہ قیمت کو بکتی ہی اور بعض دفعہ کم کو مگر یہہ فرق مدت دراز تک
نہین رہ سکتا اور آخرش کو ایک کا حساب دوسری مین آ جاتا ہی یعنی چونکہ
ایک ایام مین قیمت اشیا کی بہ نسبت اُس محنت کی جو انکی پیدا کرنی مین صرف

صرف ہوتی ہی زیادہ ہو جاتی ہی اور دوسری مین اُسی اندازہ سی کم تو حاصل اسکا یہہ ہوا کہ اس بیان مین کچھہ فرق نہ آیا کہ آدمی ادلا بدلا کرنی کی وقت محنت کو محنت سے بدلتے ہین

(دوم) سوداگر کسی پیداواری پر کوئی نئی قیمت نہین دیتا ہی مگر وہ پیدا کرنی والون کی وقت اور محنت کو بچاتا ہی — سوداگر کی محنت سی اُس شئی مین جو وہ خریدتا ہی ذرا بہی کسی نوع کی تبدیلی نہین واقع ہوتی — بیچنی والا چاقو اور کہانڈ اور جہنوٹون اور رنگ وغیرہ کا اِن اشیا کو بجنس ویسی ہی جیسکہ اُسنی لی ہین فروخت کر دالتا ہی یعنی وہ کسی قسم کی تبدیلی ان اشیا کی ذات مین واقع نہین کرتا اور یہی حال اُن اشیا کا ہی جو وہ بعوض چیزون مذکورہ الصدر کی اور ملکون کو روانہ کرتا ہی مگر وہ پہر بہی ایسا کام کرتا ہی جسسی لوگون کو بہت فایدہ ہوتا ہی — اگر ایک کسان کو جسی ایک درانتی کی ضرورت ہو اپنی اناج کو درانتی بنانی والی کی پاس لیجانا پڑتا اور بنفس خود ادلا بدلا کرنا ہوتا تو اُسی درانتی بہ نسبت قیمت حال کی دس گنی زیادہ قیمت کو دستیاب ہوتی یہی حال اُس صورت مین بہی ہی اگر وُسی واسطے کوئی کی اسباب خریدنی کی کسی بڑی دور کی منڈی مین جانا پڑتا — مثلا انگلستان کے کسان کو مین چیسٹر یا شیفیلڈ مین — اس مقام سی دریافت ہوتا ہی کہ اگرچہ سوداگر بذات خود اسباب تجارت پر کچھہ نئی قیمت نہین بخشتا ہی مگر بسبب گہٹا دینی اُس قیمت کی جو در صورت نہونی تاجرون کی ان اشیا کی شئی دینی پڑتی وہ ونسا ہی فایدہ لوگون کو پہونچاتا ہی جتنا کہ پیدا کرنی اور بنانی والی اشیا کے

Sheffield شیفیلڈ Manchester مین چیسٹر

— اُسکی سبب سے آدمی دوچند مال کی پیدا کرنی کی قوت بہ نسبت اسوقت کی جب وہ نہو حاصل کرتی ہین اور یہہ بات لوگون کی حق مین ایسی مفید ہی گویا کہ وہہی منجملہ پیدا کرنی والون کی تہا —

(سوم) یہانسی دریافت ہوگا کہ جسقدر ادلی بدلی جلد جلد ہونگی ویسی قدر سوداگرون اور اور لوگون کی حق مین بہتر ہی — وجہ سوداگر کی حق مین بہتر ہونی کی یہہ ہی کہ وہ اسیقدر راصل سی جو اُسکی پاس ہی ایک وقت معین مین بہت ادلی بدلی کرتا ہی اور اگرچہ ہر ادلی بدلی مین تہوڑا نفع لیتا ہی مگر اسکا سالانہ منافع بہت ہو جاتا ہی اور اور سب لوگون کو اسطرح فایدہ ہوتا ہی کہ جسقدر کہ سوداگر کم نفع لیتا ہی اُتنا ہی اُنہین اُن اشیا کی لئی جو وہ خریدتی ہین کم قیمت دینی پڑتی ہی — اسیلئی ہم تجربہ سی دریافت کرتی ہین کہ ایام بہبود مین تجارت بہت جلد ہوتی ہی یعنی ادلی بدلی بہت جلد جلد ہوتی ہین اور سوداگرون اور مشتریونکو فایدہ ہوتا ہی —

(چہارم) جلد جلد یا آہستہ آہستہ ادلی بدلون کا وقوع مین آنا تین باتون پر منحصر ہی — اول آگاہی اور دانائی پر لوگونکی — ہر آدمی کی یہہ آرزو ہی کہ وہ اُن وسیلون پر جنسی آرام حاصل ہوتا ہی اور جو منعم حقیقی نی اپنی بندون کی لئی مہیا کئی ہین قابض ہو درصورتیکہ وہ اُنسی واقف ہو اور جانتا ہو کہ وہ کیونکر ہات آسکتی ہین — جس کسی نی اول اول کی مسافران بحری کی روداد سنی ہونگی انہین ضرور دریافت ہوا ہوگا کہ باشندی نئی جزایر کی بمجرد دیکہنی مختلف آلات اور زیورون اُن ممالک کی جہان آدمی عقلمند اور دانا اور تربیت یافتہ ہوتی ہین کسقدر ادلا بدلا کرنیکو مضطرب اور بیتاب ہو جاتی ہین —

— اسلیئی دریافت ہوتا ہی کہ اخبار اور سفرا ور اور وسیلی جنسی علم پھیلتا ہی انسان کی اُس خواہش کی زیادہ کرنی پر کہ وہ بوسیلہ ابتدال کی اپنی حالت کو بہتر کری بہت اثر رکہتی ہین — اور لوگون کو اسبات کی ترغیب ہوتی ہی کہ وہ بہت محنت واسطے کسی ایسی چیز کی بہم کرنی کی کرین جسکو وہ عوض مین اُس شئی کی جسکی انہین احتیاج ہی پیش کرین —

دوم زیادتی قابلیت قدر دینی محنت پر — فقط اسی بات سی کام نہین چلتا کہ ایک آدمی کو ابتدال کی آرزو ہو — اسکی یہہ آرزو تب تک نہین ہوسکتی جب تک اسکی پاس کوئی ایسی شئی نہو جسی طرف ثانی اپنی مال کی بدلی مین قبول کرلے بالفرض اگر مجہی آرزو ہو کہ مین ایک پلہ آلو کا خرید ون مگر میری یہہ آرزو تب تک کبہی نہین حاصل ہوگی جب تک مجہے یہہ اقتدار نہو ن کہ مین آلو فروش کو اُسکی مال کی عوض مین کوئی ایسی شئی دی سکون جسکا لینا اُسی منظور ہو — ایک امیر بہ نسبت غریب کی سال بہر مین بہت زیادہ ابتدال کر سکتا ہی اور ایک مزدور جسی بڑا محنتانہ ملتا ہی بہ نسبت اُس مزدور کی جسی بہت تہوڑی اُجرت ملتی ہی بہت زیادہ ابتدال کر سکتا ہی — ایک کسان اچہی فصل مین بہ نسبت ایک بُری کی بہت زیادہ اشیاء آرام کی خریدتا ہی یعنی وہ اُس فصل مین بہت ابتدال کرتا ہی اسلیئی ہم اسپر عموماً حکم کرسکتی ہین کہ ایک دولتمند ملک بہ نسبت ایک غریب ملک کی یا ایک ملک بہبود کی حالت مین بہ نسبت ایک زوال کی حالت کی یا وہی ملک اُس ایام مین جب کہ محنت مین قابلیت قدر دینی کی زیادہ ہی بہ نسبت اُن ایام کی جبکہ محنت سی بہت کم پیداواری ہوتی ہی زیادہ ابتدال کرتا ہی —

سوم بُری یا بہلی ہونی پر اخلاق کی — آدمی ہمیشہ فی الفور اپنی اشیاء کا ابتدال

نہین کرتی ہین ابتدال کرنی والون مین سی ایک نہ ایک کو کچہہ مدت بعد ابتدال
کی اسکی مال کا عوض ملتا ہی یعنی خریدار اکثر بیوپاری سی اقرار کرتی ہین کہ ہم
اتنی مدت مین تیری مال کی قیمت ادا کرین گی اسمین گمان بد دیانتی کا پیدا ہونا
ہی یعنی یہہ شک ہوتا ہی کہ شاید خریدار ایفای وعدہ کری اور علاوہ ازین
جب ادمی بد دیانت ہون تو وہ ایک دوسرکو دغا اور فریب دینگی یعنی وہ بدلنے
مین ایسی شیئی پیش کرین گی جو یا تو وزن اور مقدار مین کمتی ہوگی یا وہ مال مین
کہری نہوگی جہان ان باتون کا واقع ہونا ممکن ہوگا وہان ابتدال بہت
کم ہو جاین گی کوئی ادمی حتی الوسع دغا باز سی لین دین نہین کریگا — قوانین
اس لئی بنائی جاتی ہین کہ دغا باز بمجبوری دیانت دارون کی طرحسی کاروبار
کرین — جب قانون اچھی ہوتی ہین اور بخوبی اور بدیانت جاری ہوتی ہین تو
اُن ایام مین ابتدال بہی بہت بار بار ہوتی ہین بہ نسبت کہ جب قانون با انصاف
نہون اور رخان لوگونکی حق مین بہتر ہون اور بدیانت اور امانت اجرا
نہونی پاوین — اخلاق پر لوگونکی فقط انکی دیانت داری ہی منحصر نہین
بلکہ اچہا اور با انصاف ہونا انکی قوانین کا بہی اور اس مقام سی ہمین مفہوم
ہوتا ہی کہ اخلاق اور دین کچہہ فقط پیداداری کی باعث نہین بلکہ متواتر ہونا
ابتدال کا ان پر بہت منحصر ہی — یہی اصول جو اوپر مذکور ہوئی ہین
ہر وقت غیر ملکون کی لوگونکی ابتدال کرنی کی استعمال ہوتی ہین — اگر ہم ایسے
بدیانت اور بیمہربانی پیش آوین اور انکو وسایل مناسب سی انکی حقوق
حاصل کرنی دیوین تو وہ بجای اور ملکون مین جانی کی جہان انکی اس طورسے
مدارات نہو ہماری ملک مین اوین گی اور اپنی اسباب کو ہماری اسباب سی بدلا کرین

بدلہ کرین گی اسطرح ہم اُن اشیاء کو جنکی ہمین اور ملکو نسی بہم کرنی کی احتیاج ہوگی بخوب ترین وجہ حاصل کرلین گی اور ہمکو ہماری محنت اور خوش اخلاقی سی بہت فایدہ حاصل ہوگا — اسطرح کی تدابیر کہ جنسی خاص کو فایدہ منصور ہو ظاہر ہی کہ ملکون کی حق مین اسیقدر مضر ہین جسقدر کہ اشخاص کی حق مین —

اگر کہین ایسی حالت ہو تو ہم بآسانی دریافت کرسکتی ہین کہ وہ کونسی سبب ہین جنسی خودبخود ابتدال بار بار نہین ہوتی اور گرم بازاری کاروبار کی نہین رہتی — اگر کسی شئی کی صرف کرنی خواہش لوگون مین سی کم ہوجای تو اسکی طلبگاری یا احتیاج بہی گہٹ جای گی اور اسیلئی اسکی بنانی اور فروخت کرنی والی اسمیں ترقی سکین گی اسی جہت سی بدلجانا رداجون پوشاک وغیرہ کا اکثر اُن اشیاء کی طلبگاری کو جو سال گذشتہ مین بہت مروج نہین کم کردیتا ہی — اوریا زایل ہونی عقل اور فہم کسی ملک کی باشندون کی سبب سی ایک مدت مین بہی نتیجہ اس ملک کی ابتدال پر ہوتا ہی — کمی پیداواری کسی سال کا اُس سال مین بہی اثر پیدا کرتی ہی — ظلم اور بہت بہاری ہونی محصول یا کسی اور ایسی چیز سی جو پیداواری بہت نہونی دی یا محنت کی قدر دینی کی قابلیت کو کم کردی مدام کی واسطے نتایج مذکورہ بالا نکلتی ہین — اس مقام سی دریافت ہوتا ہی کہ جون جون ایک ملک بد اور بی عدل اور ظالم ہوتا جاتا ہی تو ضرور ہی کہ اسطرحکا تنزل اخلاق کا اس ملک کی ابتدال کو کم کردی جب کہ اسکی سبب سی اور اقسام محنت مین خلل اور کمی واقع ہوتی ہی — یہانسی یہہ بہی معلوم ہوتا ہی کہ بخوبی وقوع مین آنا ابتدال اور پیدایش کا عقل اور خلق پر لوگونکی بہت موقوف ہی — بیان مذکورۃ القدر سی یہہ بآسانی دریافت ہوجایگا کہ کسطرح تمام کاروبار سوداگری کو بڑہا سکتی ہین

بہ بابت مسایل مندرجہ ذیل سی وقوع مین آسکتی ہی بہ سبب زیادہ کرنی عقل اور تیزی لوگونکی اور ایسی باتون کی کرنی سی کہ ان کی محنت مین قدر دینی کی قابلیت زیادہ ہوجاوی اور بسبب تقرری ٹہکرون اور نہرون اور سڑکون آہنی وغیرہ کی اور بسبب آسان کر دینی کی اندرونی آمد و رفت ملک کی اور بسبب بنانی ایسی لنگرگاہون جن پر لوگونکو باسانی دست رس ہوسکی اور بسبب دینی کی بیگانونکو مناسب سہولت واسطی انکی اجرائی کاروبار کی جب وہ ہماری ملک مین آوین — اور یہہ بہی معلوم ہوتا ہی کہ کونسی باتون سی بہت غالب ہی کہ ابتدال کم ہوجاتی ہین اور وہ یہہ ہین اول مقرر کرنا محصول کا اسبار درآمدنی پر یعنی زیادہ کر دینا قیمت اشیاء غیر ملک کا جو ہماری ملک کی اشیاء کی بدلہ مین پیش کیجاتی ہین — دوم رد کرنا اُن وسیلون کا جنسی عقل اور ہوشیاری حاصل ہوتی سوم خارج ہونا بیچ حصول اُن وسیلون کی جو واسطی اندرونی آمد و رفت کی درکار ہین — چہارم پیش کرنا غیر ضروری موانع کا غیر ملک کی آدمیون کی لئی — پنجم حال بنادر اور سواحل بحور سی غافل رہنا — ششم عمل مین لانا ایسی تدبیرون کا جن سی وہ جنس جسکا بدلنا منظور ہی زیادہ لاگت کی ہوجاوی یا جنسی اوس شخص کو جو ہماری پاس معاوضہ کی قصد سی آدی کوئی معقول وسیلہ حاصل کرنی اپنی فائدہ یا خوشی کا باقی نرہی

سوالات

(۱) اسباب کا کیا باعث ہی کہ ایک تولہ سونی کی لئی زیادہ قیمت دینی پڑتی ہین بہ نسبت کہ ایک تولہ چاندی کی لئے